DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 102

DATED 30-01-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan,Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر بلوچستان کو عمرہ ادائیگی پر مختلف شخصیات کی مبارکباد۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم نوجوان لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی ان کا مشن جاری رہے گا، سردار کھیتران۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	گوادر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے احسن اقبال۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال کا ایمرجنسی یونٹ نئی عمارت میں منتقل کیا جائے، بخت محمد۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	محکمہ ویمن ڈویلپمنٹ کا کردار خواتین کے حقوق کے لیے اہم ہے، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	پیپلز پارٹی عوام کی بلاتفریق خدمت پر یقین رکھتی ہے، لیاقت لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	وزیر تعلیم راحیلہ درانی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کی ملاقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	صحافیوں نے عوامی مسائل ایوانوں تک پہنچائے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان انڈومنٹ فنڈ عوام کی امانت ہے، ولی محمد نورزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	ذمہ دار صحافت سماجی انصاف وانسانی ترقی کے لیے ناگزیر ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استور کیا جارہا ہے، محمد خان لہڑی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پولیو جیسے خطرناک مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا انتہائی ضروری ہے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	محکمہ خوراک کی جگہ کموڈٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	لیویز اہلکاروں کی اپگریڈیشن کے بعد انضمام پولیس انسپیکٹرز نے عدالت سے رجوع کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	معدنی شعبے میں چین کی 10 ارب ڈالر سرمایہ کاری غیر معمولی پیشرفت، سینٹر عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	سیکرٹری مواصلات نے کسٹم اور گاہی خان فلائی اور کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں بارش برف باری کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	نئی تعمیرات میں پارکنگ کی سہولت لازمی قرار دی جائے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بی یو جے مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کیا، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	بلوچستان کے ملازمین کو ان کا حق دینا صوبائی حکومت کا فرض ہے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	چیک پوسٹوں پر بھتے کی وصولی سے متعلق رپورٹ جلد شائع کروں گا، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرنے والوں کو جیل بھیج دیا گیا۔ لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	پرامن احتجاج کو طاقت سے روکنا صورتحال کو بگاڑنے کے مترادف ہے، رحمت صالح بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

25	ملازمین کے مطالبات کی عدم منظوری کے خلاف خواتین اور بچوں کی ریلی۔	جنگ و دیگر اخبارات
26	جمعیت نے وفاق کے استحکام اور صوبائی خودمختاری کے لیے تاریخی کردار ادا کیا، مولانا واسع۔	جنگ و دیگر اخبارات

امن وامان:

کرش پلانٹ کے قریب سے لاش برآمد، وکی اسسٹنٹ کمشنر کے آفس سے 270 کلو منشیات چوری، تربت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، وندر پولیس نے دو اشتہاریوں سمیت پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا، ڈیرہ مراد جمالی سے 15 جواری رنگے ہاتھوں گرفتار، ڈیرہ اللہ یار سے بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار، ڈھکانے کو نذر آتش کر دیا گیا، ڈیرہ مراد جمالی دو موٹر سائیکلیں چھین لی گئی مزاحمت پر ایک زخمی۔

عوامی مسائل:

سیٹلائٹ ٹاؤن شاہ زمان سٹریٹ میں گیس پریشر بحال کیا جائے علاقہ مکین، ماہی گیری پر پابندی پسنی شدید معاشی بحران کا شکار، حب بے روزگاری میں اضافہ صنعتوں میں غیر مقامی افراد کو ترجیح دی جانے لگی، مکران میں رات کے سفر پر پابندی کاروبار متاثر فرازیت کا شکار۔

مورخہ 30.01.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**کھیل کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں!!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے میں کھیلوں کے فروغ کے لیے احسن اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے دور حکومت میں کھیلوں کے باقاعدہ ٹورنامنٹس کرا رہے ہیں جو کہ ایک عرصے سے نہیں ہوئے تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی کھیلوں میں خصوصی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ پچھلے دنوں انہوں نے ایک نمائشی کرکٹ میچ کا انعقاد کیا جس میں وہ خود بھی کھیلے اور ان میں ایک اچھا سکور بھی کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کا نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے میں فعال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے۔ 63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ گئی ہے۔

اداریے:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں امن و امان کی بحالی وزیر اعلیٰ کا وژن اور اقدامات !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں آٹا اور چینی کا بحران**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Mach Jail and BGA" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں امن و امان حکومتی اقدامات موثر حکمت عملی کے ثمرات**" کے عنوان سے عنایت الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**سرد موسم اور حکومتی اقدامات**" کے عنوان سے عنایت الرحمٰن کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

No. 1 Dated: 30 JAN 2026 Page No. 1

گورنر جعفر مندوخیل سے روزی کاکڑ کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل سے پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر روزی کاکڑ کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں روزی خان کاکڑ اور دیگر نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر بلوچستان کو عمرہ ادائیگی پر مختلف شخصیات کی مبارکباد

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل سے جمعرات کو پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و سابق سینیٹر روزی کاکڑ کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں کوئٹہ سٹی کے سابق صدر........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

نورالدین کاکڑ، سابق سٹی نائب صدر ڈاکٹر سبحان ترین، ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عزیز خان کاکڑ اور سٹی کونسل ممبر نصراللہ خان اچکزئی بھی موجود تھے۔ روزی خان کاکڑ اور دیگر نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل کو عمرے کی سعادت حاصل کرنے پر مبارکباد دی۔

CamScanner

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALO

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستا

Bullet No 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | جمعۃ المبارک 10 شعبان المعظم 1447ھ 30 جنوری 2026ء | نمبر 30

وزیر اعلیٰ کا دورہ رکھنی، کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام، 50 بستروں کے ہسپتال، ریذیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم، رکھنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان

بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم، نوجوان لاحاصل جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے، سرفراز بگٹی

نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا

اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے، حکومت کی غلطی پر نوجوان گورننس سے ناراض ہو سکتے ہیں لیکن ریاست سے نہیں، محنت سے بھاگنے والا نام تو بنا سکتا ہے مگر مقام نہیں، وزیر اعلیٰ

کوہلو/رکھنی (نامہ نگار/خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہیں۔ کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کیخاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکھنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکھنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کینام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکھنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جا رہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریذیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکھنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکھنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکھنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکھنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاونگا تقریب میں اقوام کھیتران، بگٹی، زرکون، بزدار، غرشین اور لغاری سمیت دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بنا تا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے راکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، پیپلز پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی ٹھمانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے سمیع خان زرکون نے بھی خطاب کیا۔

حکومت صحافیوں کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ

بی یو جے صوبے میں مثبت، تعمیری اور ذمہ دار صحافت کے فروغ میں اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کریگی، سرفراز بگٹی

امید ہے کہ نو منتخب باڈی صوبے میں تعمیری صحافت کے فروغ کیلئے موثر کردار ادا کریگی، شاہد رند کے تہنیتی پیغامات

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نو منتخب عہدیداران کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے نو منتخب صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالانی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید کو مجلس عاملہ کے نو منتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ صحافتی اقدار، آزادی اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے موثر کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور مضبوط صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے صوبائی حکومت صحافی برادری کے مسائل کے حل، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت اور صحافتی تنظیمیں مل کر کام کریں گی۔

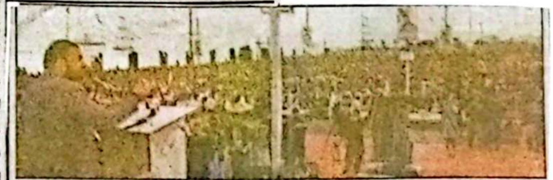

رکنی: وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLI
RELATIONS BALOCHS

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلوچس

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | جمعہ 10 شعبان 1447ھ 30 جنوری 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 207

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

بلوچستان کے نوجوانوں کو ریاست سے دور نہیں کیا جا سکتا بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں، وزیر اعلیٰ

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے بھی ناراض نہیں ہوا جاتا، میر سرفراز بگٹی

کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہیں کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے، رکنی میں جلسے سے خطاب

رکھنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کینام......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکھنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

رکھنی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی و دیگر کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکھنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کی تقریب میں قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کریں گے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جا رہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے بھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤنگا تقریب میں اقوام کھیتران، بگٹی، زرکون، بزدار، غرشین اور لغاری سمیت دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے راکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی شمبانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے سمیع خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

30 JAN 2026

بی یو جے کے انتخابات مکمل، جرنلسٹس پینل کا کلین سویپ

وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

منظور احمد رند صدر، فرید اللہ خان سنیئر نائب صدر، ظفر اللہ بلوچ نائب صدر، شاہ حسین ترین جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے

نومنتخب کابینہ صحافتی اقدار، آزادیٔ اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریگی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + آن لائن) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات برائے سال 2026-27 مکمل، جرنلسٹس پینل نے ایک بار پھر میدان مار لیا، تمام عہدوں پر بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی۔ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے انتخابات کے سلسلے میں جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں صبح 10 سے سہ پہر پانچ بجے تک بغیر کسی وقفے کے پولنگ ہوئی، انتخابات چیئرمین یعقوب شاہوانی، ارکان کمیٹی ابراہیم بہرانی، فضل تواب اور مجیب اللہ اچکزئی کی نگرانی میں ہوئے۔ انتخابی نتائج کا اعلان الیکشن کمیٹی کے چیئرمین یعقوب شاہوانی........ بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نے کیا، نتائج کے مطابق جرنلسٹس پینل کے منظور احمد رند 87 ووٹ لے کر صدر منتخب ہوئے ان کے مدمقابل پروگریسیو پینل کے امیدوار 23 ووٹ حاصل کر سکے جبکہ جرنلسٹس پینل کے فرید اللہ خان 77 ووٹ لے کر سنیئر نائب صدر، ظفر اللہ بلوچ 83 ووٹ لے کر نائب صدر، شاہ حسین ترین 79 ووٹ لے کر جنرل سیکرٹری، کفایت علی 85 ووٹ لے کر سنیئر جوائنٹ سیکرٹری، عدنان سعید 79 ووٹ لے کر جوائنٹ سیکرٹری اور عصمت سمالانی 83 ووٹ لے کر فنانس سیکرٹری منتخب ہوئے جبکہ شہزادہ ذوالفقار 88، سلیم شاہد 86، رضا الرحمن 86، ارشد بٹ 84، مرتضیٰ زہری 84، محب اللہ 83، سید خلیل الرحمن 79 اور محمد عامر 79 ووٹ لے کر ایگزیکٹیو باڈی کے رکن منتخب ہوئے۔

رکھنی: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قبائلی عمائدین مصافحہ کر رہے ہیں

THE INTEKHAB (Quetta)
CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ ...
حکومت ...
Bullet No 1
Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 49 | جمعۃ المبارک، 10 شعبان المعظم، 30 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

کوہ سلیمان غیور قبائل کا مسکن، بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم اور یہی ہماری بقا و خوشحالی ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلنے کی سازش ناکام بناتے ہوئے پروپیگنڈے کا حصہ نہیں بننے دینگے، حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے مگر ریاست سے ناراض نہیں ہوا جا سکتا

علم کو طاقت بنایا جائے، قوم نعروں سے نہیں کردار سے بنتی ہے، کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر عوامی جلسے سے خطاب، متعدد منصوبوں کا اعلان

رکنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

قیام کے نام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو ترقی کی ذمہ داری بھی اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جا رہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ سکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچی سمجھی سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پروپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہیں رہنا ہے اور یہیں ہماری بقا اور خوشحالی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤں گا۔ تقریب میں اقوام کھیتران، بگٹی، زرکون، بزدار، ... اور دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے راکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی شمبانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے مسیح خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

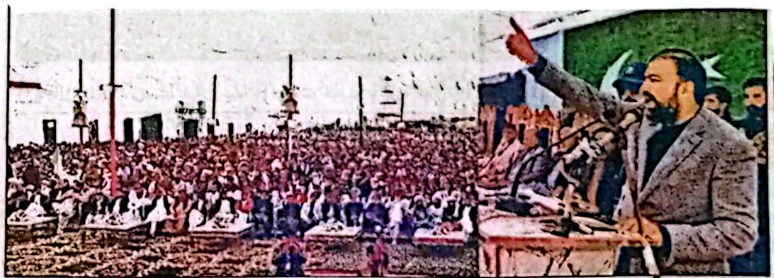

رکنی: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

کمشنر لورالائی نے وزیر اعلیٰ کے دورہ رکھنی کے سلسلے میں جلسہ گاہ کا معائنہ کیا

رکنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے متوقع دورہ رکھنی کے سلسلے میں جلسہ گاہ کا معائنہ کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بڑیچ، ڈی آئی جی پولیس لورالائی رینج جنید احمد شیخ اور ڈپٹی کمشنر بارکھان عبداللہ کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر خادم حسین بھنگر نے جلسے کی جگہ کا تفصیلی جائزہ لیا اور انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے موقع پر سکیورٹی، سہولیات اور انتظامی امور کو حتمی شکل دینے کے لیے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کی گئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان آج تحصیل رکھنی میں کوہ سلیمان ڈویژن جس کا ہیڈ کوارٹر رکھنی ہوگا کی خوشی میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ جس ضلع کوہلو، ضلع قادر آباد ضلع بارکھان کے لوگ شرکت کریں گے۔

CamScanner

DIRECT… GENERAL … RELATIONS …

…CE

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 جمعۃ المبارک 30 جنوری 2026، بمطابق 10 شعبان المعظم 1447ھ شمارہ نمبر 30

بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم، دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، ترقی کرنی ہے تو ہتھیار نہیں قلم اٹھائیں

نوجوان لاحاصل جنگ سے دور رہیں

ناراضگی گورننس سے ہوسکتی ہے ریاست سے نہیں

میر سرفراز بگٹی

صوبے کے لوگوں کو منفی پروپیگنڈے کے ذریعے ملک سے دور کردیا گیا، انہیں گمراہ کیا گیا، ہمیں کسی سے بھیک مانگنے کی ضرورت نہیں، کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکھنی کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق جلسے سے خطاب

نئے ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل اسپتال کے قیام، ریذیڈنشل کالج اور نہار کور ڈیم کی تکمیل، رکھنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران قرار دینے، ماڈل بازار پر کام شروع کرنے، پریس کلب کے قیام وہاؤسنگ اسکیم کا اعلان، شرکاء سے خطاب

رکھنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچی سمجھی سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے نوجوان اس جنگ اور پروپیگنڈہ کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم ہیں، کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکھنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکھنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کے نام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکھنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جارہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہار کور ڈیم کی تکمیل، رکھنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکھنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکھنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکھنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پروپیگنڈہ کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہوسکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہوسکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤں گا۔ وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بنا تا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کررہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو۔ جلسے سے اراکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی عمرانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے مسیح خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیراعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

بی یو جے کے انتخابات میں جرنلسٹس پینل کا کلین سوئیپ' وزیراعلیٰ کی مبارکباد

منظور احمد صدر اور شاہ حسین جنرل سیکرٹری ہوگئے' نومنتخب عہدیدار صحافیوں کے تحفظ کیلئے کام کرینگے' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کے سالانہ انتخابات برائے 2026-27 میں جرنلسٹس پینل نے کلین سوئیپ کرتے ہوئے تمام نشستوں پر کامیابی حاصل کرلی۔ انتخابات کے نتیجے میں منظور احمد 87 ووٹ لے کر صدر منتخب ہوگئے جبکہ ان کے

بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

مدمقابل سلمان اشرف 23 ووٹ حاصل کرسکے۔ سینئر نائب صدر کی نشست پر فریداللہ 77 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ سعدیہ جہانگیر 31 ووٹ حاصل کرسکیں۔ جنرل سیکرٹری کے عہدے پر شاہ حسین ترین 79 ووٹ لے کر منتخب ہوئے جبکہ فتح بگٹی 29 ووٹ حاصل کرسکے۔ نائب صدر کے عہدے پر ظفر بلوچ 83 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ علی راجر 22 ووٹ لے سکے۔ اسی طرح فنانس سیکرٹری کے عہدے پر عصمت سمالانی 83 ووٹ لے کر منتخب ہوئے، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کے لیے کفایت علی نے 85 ووٹ حاصل کیے جبکہ جوائنٹ سیکرٹری کے عہدے پر عدنان سعید 79 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ مجلس عاملہ کے لیے رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ بھاری اکثریت سے منتخب ہوئے۔ انتخابات میں مجموعی طور پر 134 ووٹرز میں سے 113 نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ صحافتی اقدار، آزادی اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور مضبوط صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بھی نومنتخب کابینہ کو مبارکباد دی۔

رکھنی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

رکھنی: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 30 جنوری 2026ء بمطابق 10 شعبان المعظم 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-30

ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جاسکتا، بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم ہیں

سرفراز بگٹی

کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کے نام تک محدود نہیں یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے، جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤنگا

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے، نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے، جلسے سے خطاب

رکنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کیخاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کینام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جارہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

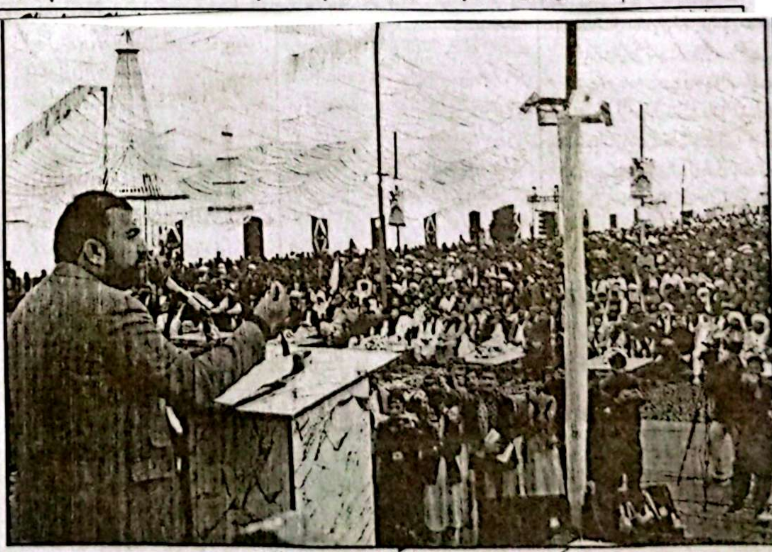

رکنی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی عوامی جلسے سے خطاب کررہے ہیں

ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کھیتران کا نام دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم وملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہوسکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہوسکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جاسکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤنگا تقریب میں اقوام کھیتران، بگٹی، زرکون، بزدار، فرشین اور لغاری سمیت دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے راکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی عثمانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے سمیع خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیراعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ

بروز جمعہ 30 جنوری 2026ء

حکومت کوئٹہ شہر کی ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت معیاری تکمیل سے عوام کو سہولت حاصل ہوگی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 2 پر)

واضح رہے کہ کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور کا شمار صوبائی حکومت کے دو اہم منصوبوں میں ہوتا ہے جنکے مکمل ہونے سے سندھ پنجاب بشمول اندرون صوبے اور بالخصوص ہزار گنجی مارکیٹ جو کہ تجارتی لحاظ سے پورے صوبے کا مرکز ہے ان سب کو ٹریفک کے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے میں ان دو فلائی اوور کا ایک کلیدی کردار ہوگا اس دورے کے موقع پر چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز سریاب ڈویژن حبیب احمد اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر روڈز سریاب ڈویژن حبیب احمد نے جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گاہی خان فلائی اوور تکمیل کے آخری مراحل میں ہے، جبکہ کسٹم فلائی اوور کا کام بھی تیزی سے جاری ہے۔اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو منصوبوں کے مختلف حصوں کا سائٹ وزٹ بھی کرایا گیا اور تعمیراتی معیار، پیش رفت اور باقی ماندہ کاموں سے آگاہ کیا گیا۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور نہایت اہم نوعیت کے منصوبے ہیں، جن کی تکمیل سے کوئٹہ شہر میں داخلی و خارجی ٹریفک کے مسائل کے حل میں نمایاں مدد ملے گی اور شہریوں کو آمد و رفت میں سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ گاہی خان فلائی اوور کو آئندہ پندرہ روز کے اندر ہر قسم کی ٹریفک کے لیے کھولا جائے تاکہ اس علاقے میں ٹریفک کا دباؤ کم ہو سکے۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کسٹم فلائی اوور کے حوالے سے بھی سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی رفتار کو مزید تیز اور بہتر بنایا جائے، اور بالخصوص کسٹم فلائی اوور کے سائیڈ لائن گریڈر لگا کر متبادل راستے کو بہتر کیا جائے تاکہ عوام کو آمد و رفت کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے واضح کیا کہ صوبے میں جہاں بھی ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے، وہاں عوام کو غیر ضروری مشکلات سے بچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں روز اول سے کوئٹہ شہر کی ترقی اور اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل سے نہ صرف عوام کو سہولت حاصل ہوگی بلکہ شہر میں تجارتی اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بی یو جے کے نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد

بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت اور صحافتی تنظیمیں مل کر کام کریں گیا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے نومنتخب صدر منظور احمد، سینئر (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالانی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید سمیت مجلسِ عاملہ کے نومنتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ صحافتی اقدار، آزادیٔ اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور مضبوط صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے صوبائی حکومت صحافی برادری کے مسائل کے حل، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں صحافیوں کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکومت اور صحافتی تنظیمیں مل کر کام کریں گی وزیر اعلیٰ نے نومنتخب قیادت کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس صوبے میں مثبت، تعمیری اور ذمہ دار صحافت کے فروغ میں اپنا کردار مزید مؤثر انداز میں ادا کرے گی۔

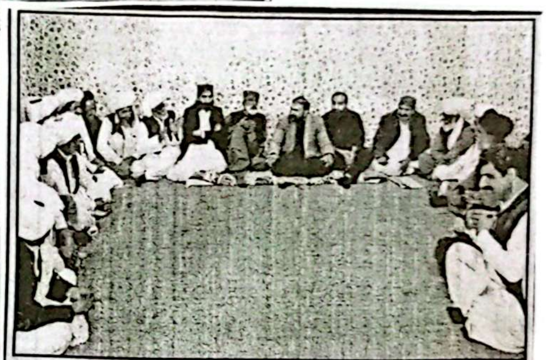

رکھنی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے قبائلی عمائدین ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE] GENERAL O[F PUBLIC] RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 30 جنوری 2026ء بمطابق 10 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 30

بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا

حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا سوچی سمجھی سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں

کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے، مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جا رہا ہے، عوامی جلسے سے خطاب

رکنی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کے خاتمے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کا درجہ سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کی نام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کرینگے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈ کوارٹر بننے جا رہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ بگٹی سے الگ کرنے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤنگا تقریب میں اقوام کھیتران، بگٹی، زرکون، بزدار، غرشین اور لغاری سمیت دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم نیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بناؤ علم کو طاقت بناؤ اور محنت کو پہچان بناؤ کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلاوجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے راکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کھیتران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی شمبانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے سمیع خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ کی بی یو جے کی نو منتخب کابینہ کو مبارکباد

امید ہے کابینہ صوبے میں مثبت تعمیری اور ذمہ دار صحافت کو فروغ دے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نو منتخب عہدیداران کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ نے نو منتخب صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالانی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید سمیت مجلس عاملہ کے نو منتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد دی اور اس امید کا اظہار کیا کہ وہ صحافتی اقدار، آزادی اظہار اور صحافیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آزاد، ذمہ دار اور مضبوط صحافت کسی بھی جمہوری معاشرے کی بنیاد ہوتی ہے صوبائی حکومت صحافی برادری کے مسائل کے حل، تحفظ اور فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی

رکنی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے قبائل عمائدین مصافحہ کر رہے ہیں

رکنی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام کے موقع پر عوامی جلسے عام سے خطاب کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTO
GENERAL
RELATIONS BA
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 10

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
جلد 81 | جمعہ 30 جنوری 2026ء، 10 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 30

وزیر اعلیٰ بلوچستان

نوجوان ریاست کے خلاف جنگ کا حصہ نہیں بنیں گے

کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام کا اعلان، رکھنی ہیڈکوارٹر قرار

رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاؤسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کیتھران کا نام دینے کا اعلان

بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے

رکنی (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوہ سلیمان کے پہاڑ یہاں کے غیرت مند قبائل کی تاریخ اور مسکن ہے کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام یہاں کی پسماندگی کم کرتے اور گڈ گورننس کی جانب اہم قدم ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے سے متعلق رکنی میں عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہ سلیمان صرف ایک ڈویژن کے قیام کا نام تک محدود نہیں بلکہ یہاں تمام سہولیات بھی فراہم کریں گے اگر ڈویژن بنایا ہے تو اسکی ذمہ داری بھی اٹھائیں گے انہوں نے کہا کہ یہاں ڈویژنل ہیڈکوارٹر بنانے کا مقصد اس خطے کی ترقی ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ رکنی جو کہ یونین کونسل ہے آج ڈویژنل ہیڈکوارٹر بننے جا رہا ہے انہوں نے نئے ڈویژنل ہیڈکوارٹر میں 50 بستروں پر مشتمل ہسپتال کے قیام، ریزیڈنشل کالج کی تکمیل، نہاڑ کور ڈیم کی تکمیل، رکنی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دینے، رکنی ماڈل بازار پر آج سے ہی کام کا آغاز، رکنی پریس کلب کے قیام اور ہاسنگ اسکیم اور رکنی کو میونسپل کمیٹی ڈیرہ کیتھران کا نام دینے کا اعلان کیا انہوں نے کہا کہ اس ڈویژن کے اضلاع کے لوگ آپس میں بھائی ہے اور جیسا کوہ سلیمان اونچا ہے ایسے ہی یہاں کے لوگوں کے سر اونچے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا ہے اور سوچے سمجھے سازش کے تحت یہاں کے نوجوانوں کو ریاست سے دور کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان اس جنگ اور پراپیگنڈا کا حصہ کسی صورت نہیں بنیں گے بلوچ اور پاکستان لازم و ملزوم ہیں بلوچ قوم نے یہی رہنا ہے اور یہی ہی ہماری بقا اور خوشحالی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت سے غلطی ہو سکتی ہے اور آپ گورننس سے ناراض ہو سکتے ہو لیکن ریاست سے کبھی ناراض نہیں ہوا جا سکتا انہوں نے کہا کہ میں جو وعدہ کرتا ہوں اسے پورا کرتا ہوں میں نے آج جو وعدہ کیا ہے اسے پایہ تکمیل تک ضرور پہنچاؤنگا تقریب میں اقوام کیتھران، بگٹی، زرکون، بزدار، غرشین اور لغاری سمیت دیگر مقامی اقوام کی کثیر تعداد شریک تھی وزیر اعلیٰ نے اپنی تقریر کا اختتام نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ان الفاظ میں کیا

• کہ اے سرزمین کوہ سلیمان کے نوجوانوں یہ وقت خواب دیکھنے کے نہیں بلکہ خواب پورے کرنے کا ہے یہ مٹی تم سے سوال نہیں کرتی یہ تم سے جواب مانگتی ہے کہ کب اٹھو گے کب پہچانو گے کہ تمہاری رگوں میں وہی غیرت کا خون ہے جو تاریخ بناتا رہا ہے غیرت وراثت میں ملتی ہے لیکن ترقی کمائی جاتی ہے اور جو محنت سے بھاگ جائے وہ نام تو بنا سکتا ہے لیکن مقام نہیں یاد رکھو اگر ہاتھوں میں چھالے ہو تو تم درست سمت میں ہو اگر نیند قربان ہو تو جان لو کہ مستقبل تمہارا انتظار کر رہا ہے اے نوجوانوں قوم سیال سیال کے نعروں سے نہیں بنتی قوم کردار سے بنتی ہے یہ وقت ہے کہ تم قلم کو ہتھیار بنا علم کو طاقت بنا اور محنت کو پہچان بنا کوئی تمہیں کمزور کہے کوئی تم پر بلا وجہ تنقید کرے تم مسکرا کر ایسا جواب دو کہ جیسے آج میں جواب دے رہا ہوں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے کردار اور ارادوں کو اونچا اور مضبوط رکھو جلسے سے اراکین صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، حاجی علی مدد جتک، پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر باز محمد کھیتران، سابق صوبائی وزیر نصیب اللہ مری، نیشنل پارٹی کے رہنما عبدالکریم کیتھران، ڈسٹرکٹ چیئرمین ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی شمبانی، ضلع چیئرمین کوہلو میر نثار احمد مری اور زرکون قبیلے سے تعلق رکھنے والے سمیع خان زرکون نے بھی خطاب کیا اور وزیر اعلیٰ کے اس احسن اور عوام دوست اقدام کو بھرپور سراہا انہوں نے کہا کہ تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ کسی یونین کونسل کو ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کی حیثیت دی گئی ہے اور یقیناً اس کا سہرا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو جاتا ہے۔

رکنی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر عوامی جلسے سے خطاب کر رہے ہیں

رکنی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوہ سلیمان ڈویژن کے قیام اور رکنی کو ڈویژنل ہیڈکوارٹر کا درجہ دینے کے موقع پر منعقدہ تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

گوادر کا مستقبل نوجوانوں کے ہاتھ میں ہے، احسن اقبال

تعلیم میں زندگیاں بدل دینے کی طاقت ہے، نوجوان جدوجہد جاری رکھیں، سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا ہے کہ تعلیم میں زندگیوں کو بدل دینے کی طاقت ہے، نوجوان جدوجہد جاری رکھیں، گوادر کا مستقبل آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز گوادر پورٹ میں منعقدہ سیمینار کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزرا میر ظہور بلیدی اور محترمہ مینا مجید کے علاوہ گوادر یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سید منظور احمد اور فیکلٹی ممبران بھی موجود تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گوادر یونیورسٹی آگے بڑھنے کے لیے آپ کا سنہری موقع ہے۔ سفر چاہے کتنا ہی مشکل ہو، آپ کی محنت آپ کو آگے لے جائے گی۔ وفاقی وزیر نے گوادر یونیورسٹی کے طلبہ سے خصوصی ملاقات کی اور ان کی حوصلہ افزائی کی۔ وقت کی قدر و قیمت سے آگاہ ہونا اور اسے بہتر طریقے سے استعمال کرنا ہی کسی فرد یا قوم کی ترقی کا پیمانہ ہوتا ہے۔ حقیقت ہے کہ نسل نو انتھک محنت اور کاوشوں سے ملک و قوم کی ترقی اور خوش حالی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ نوجوان جس کام کا بیڑہ اٹھاتے ہیں اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتے ہیں۔

وفاقی وزیر کا گوادر ڈی سیلینیشن پلانٹ کا دورہ، پانی کا بحران ختم کرنے کی جانب بڑا قدم قرار دیا

گوادر (این این آئی) گوادر کو صاف پانی کی فراہمی سے ترقی کا نیا باب کھل گیا، احسن اقبال کا گوادر ڈی سیلینیشن پلانٹ کا دورہ، پاک چین تعاون کو سراہا، گوادر میں پانی کا بحران ختم کرنے کی جانب بڑا قدم، احسن اقبال نے گوادر ڈیسیلینیشن پلانٹ کو پاک چین دوستی کی روشن مثال قرار دے دیا، مقامی افرادی قوت سے چلنے والا گوادر ڈیسیلینیشن پلانٹ قومی کامیابی ہے۔ تفصیلات وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات احسن اقبال نے گزشتہ روز گوادر پورٹ ڈیسیلینیشن پلانٹ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ نے ان کا استقبال کیا اور انہیں پلانٹ کی لیبارٹری سمیت مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کرایا۔ دورے کے موقع پر احسن اقبال نے اپنا تاثر براہ راست ریکارڈ کر کے سوشل میڈیا پر بھی اپلوڈ کیا۔

شہدا کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی، ان کا مشن جاری رہیگا، سردار کھیتران

کرنل عمران کی شہادت ناقابل تلافی نقصان، دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا

کوئٹہ (خ ن) ڈیرہ اسماعیل خان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کرنل عمران کی شہادت پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ کرنل عمران کی شہادت ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اور پوری قوم اس اندوہناک واقعے پر غمزدہ ہے۔ صوبائی وزیر نے شہید کرنل عمران کی قومی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی اور ان کا مشن ہر صورت جاری رکھا جائے گا۔ سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ حکومت پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پاک فوج کی مدد سے دہشت گرد عناصر کا قلع قمع کیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا اور ملک دشمن عناصر کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ زخمیوں کو مکمل شفا عطا فرمائے اور شہید کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال کا ایمرجنسی یونٹ نئی عمارت میں منتقل کیا جائے، بخت محمد

صوبائی وزیر کا گوادر میں دورہ ہسپتال، ایم ایس نے درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی

گوادر (خ ن) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے صوبائی وزیر کو ہسپتال کو درپیش مسائل سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر صحت نے ہسپتال کے کیجولٹی وارڈ (Casualty Unit) کا جائزہ لیا، جبکہ ڈائلیسز سینٹر، شعبہ گائنی اور ہسپتال کی فارمیسی اسٹور کا بھی معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے حال ہی میں تعمیر ہونے والی نئی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے ٹیچنگ ہسپتال کی انتظامیہ کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی یونٹ کو فوری طور پر نئی عمارت میں منتقل کیا جائے تاکہ مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال نے صوبائی وزیر کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ ایمرجنسی یونٹ (casualty Unit) کو ایک دن کے اندر نئی عمارت میں منتقل کر دیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

پیپلز پارٹی عوام کی بلاتفریق خدمت پر یقین رکھتی ہے، لیاقت لہڑی

مسائل کے حل میں غفلت و کوتاہی ہرگز برداشت نہیں، پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ

عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف فراہم کیا جائے، افسران کو ہدایت

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما و پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت پر یقین رکھتی ہے عوام کے مسائل کے حل میں کسی بھی قسم کی کوتاہی ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گی یہ بات انہوں نے جمعرات کو اپنے دفتر میں علاقے کے معززین، عوامی نمائندوں سے ملاقات کے د......... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

وران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقات کے دوران شرکاء نے پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی کو اپنے اپنے حلقوں میں درپیش عوامی و انتظامی مسائل، ٹرانسپورٹ سے متعلق مشکلات اور بنیادی سہولیات کی کمی کے حوالے سے تفصیلی آگاہ کیا جن میں گیس، بجلی، پانی اور سیوریج جیسے اہم اور دیرینہ مسائل سرفہرست تھے۔ پارلیمانی سیکرٹری میر لیاقت لہڑی نے عوام کے مسائل بڑی سنجیدگی اور توجہ سے سنے اور اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کا حل اُن کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت عوامی خدمت پر پختہ یقین رکھتی ہے اور عوام کے مسائل کو موثر انداز میں متعلقہ ایوانوں اور فورمز تک پہنچا کر ان کے عملی اور پائیدار حل کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے میر لیاقت لہڑی نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی شکایات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے گیس، بجلی، پانی اور سیوریج سے متعلق مسائل کے حل کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف فراہم کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل کے حل میں کسی بھی قسم کی غفلت یا کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

محکمہ ویمن ڈویلپمنٹ کا کردار خواتین کے حقوق کیلئے اہم ہے، فیصل جمالی

سیکرٹری سائرہ عطاء کی محکمہ جاتی خدمات قابل ستائش ہیں، صوبائی وزیر لائیوسٹاک

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی اور سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی نے ایک نہایت پروقار اور باوقار تقریب کے دوران ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی سیکرٹری سائرہ عطاء کو محکمہ جاتی خدمات، خواتین کی فلاح و بہبود اور ادارہ جاتی تعاون کے فروغ میں ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں.......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

یادگاری شیلڈ پیش کی اس موقع پر صوبائی وزیر نے سائرہ عطاء کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور محنت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ صوبے میں خواتین کے حقوق اور سماجی ترقی کیلئے موثر کردار ادا کر رہا ہے، جبکہ سیکرٹری لائیو اسٹاک محمد طیب لہڑی نے بین المحکماتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

INTEKHAB QUETTA

وزیر تعلیم راحیلہ درانی سے پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ لیاقت لہڑی کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی سے جمعرات کو پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کے تعلیمی شعبے کو درپیش چیلنجز، سرکاری اسکولوں کی بہتری، اساتذہ کی کمی اور طلبہ کے لیے بنیادی سہولیات کی فراہمی پر بقیہ نمبر 26 صفحہ 5 پر

تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر میر لیاقت لہڑی نے تعلیم کو پائیدار ترقی کی بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح معیاری تعلیم کی فراہمی اور نوجوان نسل کے لیے بہتر مواقع یقینی بنانا ہے۔ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے بھی جاری تعلیمی منصوبوں، اصلاحات اور آئندہ لائحہ عمل سے آگاہ کرتے ہوئے باہمی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔

بلوچستان انڈومنٹ فنڈ عوام کی امانت ہے، ولی محمد نورزئی

بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے طریقہ کار کو شفاف بنانے کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود

200 ملین کی ادائیگیاں کی جا چکی ہیں، اس وقت مستفید ہونے والے مریضوں کی تعداد 492 تک پہنچ گئی ہے، اجلاس میں شرکاء کی بریفنگ

کوئٹہ (ن ن) پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی کی زیر صدارت جمعرات کے روز بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ بورڈ کا 24 واں اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی، ایڈیشنل سیکرٹری صحت ظہیر بلوچ، وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کی ایڈیشنل سیکرٹری روحانہ کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر اشرف مگسی، پروگرام ڈائریکٹر بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ ثمینہ احسان بلوچ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر عنایت اللہ کاسی، محکمہ خزانہ کے بشیر احمد، ڈاکٹر زاہد محمود، ڈاکٹر فیروز اچکزئی، شہزاد خان سمیت مختلف ...... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

شعبوں ... نے شرکت کی اجلاس میں پروگرام ڈائریکٹر ثمینہ احسان بلوچ نے شرکاء کو بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے تحت کینسر، امراض قلب، ٹرانسپلانٹ اور لمب سیونگ ٹریٹمنٹ، گردوں کے آخری اسٹیج اور ڈائیلاسز، یرقان، جگر کی پیوندکاری، تھیلیسیمیا اور کوکلیئر امپلانٹ سمیت دیگر بیماریوں کے سابقہ کیسز اور پینل پر موجود ہسپتالوں کے دوروں سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی انہوں نے بتایا کہ گزشتہ بورڈ اجلاس میں 404 کیسز کی منظوری دی گئی تھی، جن پر مجموعی طور پر 930 ملین روپے کی لاگت آئی ان میں سے 321 مریضوں کے علاج پر 269 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں جبکہ 83 کیسز پر علاج جاری ہے۔ شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ مزید 1054 نئے کیسز موصول ہوئے ہیں جن پر 2 ارب 72 کروڑ 4 لاکھ 76 ہزار 386 روپے لاگت آئے گی، جس کی بورڈ نے منظوری دے دی بتایا گیا کہ پینل پر موجود ہسپتالوں کے پاس عوامی انڈومنٹ فنڈ کی مد میں 520 ملین روپے موجود تھے، جو وصول کر لئے گئے ہیں ان میں سے 242 ملین روپے مختلف کیسز میں ایڈجسٹ کئے جا چکے ہیں جبکہ بقایا رقم بھی منظوری کے ساتھ ایڈجسٹ کرنے کی اجازت دی گئی

ذمہ دار صحافت سماجی انصاف و انسانی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، ڈاکٹر بابر بلیدی

بی یو جے کی نئی قیادت صحافت کے فروغ میں موثر کردار ادا کرتی رہے گی، صوبائی مشیر

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کی ہے اپنے پیغام میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نومنتخب صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالارزئی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان ...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

سعید کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ایک مضبوط، باوقار اور ذمہ دار صحافتی قیادت معاشرے میں مثبت سوچ اور جمہوری اقدار کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے انہوں نے مجلس عاملہ کے نومنتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، سید خلیل الرحمان شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو بھی مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی منتخب قیادت بالخصوص خواتین، بچوں اور سماجی ترقی سے جڑے حساس معاملات کو اجاگر کرنے میں موثر کردار ادا کرے گی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ آزاد اور ذمہ دار صحافت خواتین کے حقوق، سماجی انصاف اور انسانی ترقی کیلئے ناگزیر ہے، صوبائی حکومت صحافی برادری کے ساتھ مل کر خواتین کی فلاح و بہبود، بااختیاری اور ترقی کے ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی انہوں نے نومنتخب عہدیداران کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اس یقین کا اظہار کیا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس آئندہ بھی معاشرتی شعور اجاگر کرنے اور مثبت صحافت کے فروغ میں اپنا موثر کردار ادا کرتی رہے گی۔

صحافیوں نے عوامی مسائل ایوانوں تک پہنچائے، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

جرنلسٹس پینل کی شاندار کامیابی پر نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز و اراکین اسمبلی نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس (بی یو جے) کے سالانہ انتخابات 2026-27ء میں جرنلسٹس پینل کی شاندار کامیابی پر یونین کے نومنتخب عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع اور پسماندہ صوبے میں صحافیوں نے ہمیشہ نامساعد حالات کے باوجود حقائق کو اجاگر کیا اور عوامی مسائل ...... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کو ایوانوں تک پہنچایا بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کی نومنتخب قیادت صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ، پیشہ ورانہ مسائل کے حل اور صحافتی اقدار کے فروغ کیلئے بھرپور کردار ادا کرے گی، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر سلیم کھوسہ، نور محمد دمڑ، سردار عبدالرحمان کھیتران، میر عاصم کرد گیلو، میر صادق عمرانی، پارلیمانی سیکرٹری حاجی محمد خان لہڑی، حاجی ولی محمد نورزئی، سردار مسعود لونی اور اراکین اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل، میر عبید گورگیج و دیگر نے مشترکہ تہنیتی بیان میں صدر منتخب ہونے والے منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری عصمت سالارزئی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی، جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید اور مجلس عاملہ کے منتخب اراکین رضا الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صحافی جمہوری معاشرے کا اہم ستون ہیں اور عوام تک درست، بروقت اور ذمہ دارانہ معلومات کی فراہمی میں صحافی برادری کا کردار نہایت قابل قدر ہے۔

محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے، محمد خان لہڑی

صوبہ بھر میں ترقیاتی کام جاری ہیں، منصوبوں میں ناقص میٹریل کے استعمال کی کسی صورت اجازت نہیں دی جائیگی

ہم اپنے حلف کے پابند ہیں، عوام سے کئے دعوے اور وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے کوشاں ہیں، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے ہم اپنے حلف کے پابند ہیں عوام کے ساتھ الیکشن سے قبل کئے گئے دعوے اور وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہے ہیں ترقیاتی کاموں میں ناقص میٹریل کسی کسی صورت اجازت نہیں دی جائے گی صوبہ بھر میں ترقیاتی کام جاری ہے عوام جلد اس سے مستفید ہوں گے یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ محکمہ ایکسائز کی بہتری کیلئے دن رات کوشاں ہے تاکہ عوام کے مسائل بآسانی حل ہو اور ہماری کوشش ہے کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کیے جائیں کیونکہ عوام نے ہم پر اعتماد کر کے ایوان تک پہنچایا ہم بھی کسی صورت عوام کے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے بلکہ عوام کے مسائل کے حل کے لیے تمام تر کوششوں کو بروئے کار لا رہے ہیں اس سلسلے میں کوئی کوتاہی اور غفلت برداشت نہیں کی جائے گی غفلت اور کوتاہی کرنے والوں کے خلاف بھرپور قانونی کارروائی کی جائے گی انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب سمیت صوبہ بھر میں ترقیاتی کام جاری ہے صحت، تعلیم سمیت دیگر شعبوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 JAN 2026 Page No. 13

پولیو جیسے خطرناک مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا انتہائی ضروری ہے، چیف سیکرٹری

حکومت نے صوبے بھر میں پولیو کی روک تھام اور خاتمے کیلئے جامع اور موثر اقدامات اٹھائے ہیں، اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں پولیو کی روک تھام اور خاتمے کیلئے جامع اور موثر اقدامات اٹھائے ہیں۔ پولیو جیسے خطرناک مرض کو مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنا انتہائی ضروری ہے۔ صوبائی حکومت پولیو کے خاتمے کو اولین ترجیح قرار دے کر مسلسل ویکسینیشن مہمات، نگرانی اور کمیونٹی شمولیت پر زور دے رہی ہے۔ 2025 میں صوبے میں ایک بھی پولیو کیس رپورٹ نہ ہونا اس کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ ان کے اضلاع میں (LQAS) کی شرح 90 فیصد سے زائد ہونی چاہئے، تاکہ ویکسینیشن مہم کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے صوبے میں پولیو کی روک تھام کے حوالے سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کیونکہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے۔ اس کو ہر حال میں ختم کرنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیو ایک ایسا وائرس ہے جو بچوں کو معذور بنا سکتا ہے، اور اس کی روک تھام کیلئے ویکسینیشن ہی واحد موثر طریقہ ہے۔ حکومت نے صوبے کے ہائی رسک علاقوں میں خصوصی توجہ مرکوز کی ہے۔ یہ اقدامات نہ صرف صوبہ بلکہ پورے پاکستان کیلئے اہم ہیں، کیونکہ پولیو کا خاتمہ عالمی سطح پر ایک ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کا یہ عزم ایک صحت مند مستقبل کی ضمانت ہے، جو بچوں کو معذوری سے بچائے گا۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو مہم کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت نے انسداد پولیو کیلئے موثر اقدامات کئے، چیف سیکرٹری

خطرناک مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ضروری ہے، گزشتہ برس صوبے میں ایک بھی پولیو کیس رپورٹ نہ ہونا کامیابی ہے

صوبائی حکومت صحت مند مستقبل اور بچوں کو زندگی بھر کی معذوری سے بچانے کیلئے پر عزم ہے، شکیل قادر خان کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبائی حکومت نے صوبے بھر میں پولیو کی روک تھام اور خاتمے کیلئے جامع اور موثر اقدامات اٹھائے ہیں۔ پولیو جیسے خطرناک مرض کو مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنا انتہائی ضروری ہے۔ صوبائی حکومت پولیو کے خاتمے کو اولین ترجیح قرار دے کر مسلسل ویکسی نیشن مہمات، نگرانی اور کمیونٹی شمولیت پر زور دے رہی ہے۔ 2025 میں صوبے میں ایک بھی پولیو کیس رپورٹ نہ ہونا اس کامیابی کی عکاسی کرتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کے حوالے سے.........

بقیہ 78 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے تمام ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی ہے کہ ان کے اضلاع میں (LQAS) کی شرح 90 فیصد سے زائد ہونی چاہئے، تاکہ ویکسینیشن مہم کی کامیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے صوبے میں پولیو کی روک تھام کے حوالے سے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ کیونکہ پولیو ایک خطرناک مرض ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 30 JAN 2026 Page No. 14

محکمہ خوراک کی جگہ کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا

محکمہ خوراک کے ملازمین کو سرپلس پول میں بھیج کر نئے ماہرین تعینات کئے جائینگے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے محکمہ خوراک کو ختم کرکے کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نام سے نیا انتظامی محکمہ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا محکمے ملازمین کو سرپلس پول کرکے نئے ماہرین تعینات کئے جائیں گے ذرائع کے مطابق، حکومت بلوچستان نے صوبے میں اشیائے ضروریہ کے نظم ونسق، قیمتوں کا تعین، ذخیرہ اندوزی کے خلاف اقدامات، خوراک کے معیار کو یقینی بنانا اور اناج کے ذخائر کی دیکھ بھال کیلئے محکمہ خوراک کو ختم کرکے کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے نام سے نیا انتظامی محکمہ قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا جبکہ محکمہ خوراک کے ملازمین کو سرپلس پول کرکے نئے ماہرین تعینات کئے جائیں گے ذرائع نے بتایا کہ محکمہ زراعت و کوآپریٹوز کے تحت کام کرنے والا اکنامکس اینڈ مارکیٹنگ ونگ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی کو نئے قائم کردہ کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے انتظامی کنٹرول میں دیا جائے گا۔

لیویز اہلکاروں کی اپ گریڈیشن کے بعد انضمام، پولیس انسپکٹرز نے عدالت سے رجوع کرلیا

[illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پولیس کے متعدد سب انسپکٹرز نے لیویز اہلکاروں کی اپ گریڈیشن کے بعد پولیس میں انضمام سے متعلق فیصلے کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کردی ہے۔ درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ وہ لیویز فورس کے پولیس میں انضمام کے عمومی تصور کے حامی ہیں، تاہم لیویز افسران کو براہ راست اعلیٰ عہدوں پر فائز کرنے کا فیصلہ ناانصافی پر مبنی ہے۔ اس اقدام سے پولیس افسران کی ترقی کے راستے مسدود اور سینیارٹی کے طے شدہ اصول بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ پٹیشنرز نے عدالت کو آگاہ کیا کہ وہ اعلیٰ تعلیمی قابلیت کے حامل ہیں، جن میں ماسٹرز اور بیچلر ڈگریاں شامل ہیں، جبکہ تفتیش، آپریشنز اور انتظامی امور میں بھی انہیں وسیع عملی تجربہ حاصل ہے۔ اس کے باوجود ان کی پیشہ ورانہ ترقی طویل عرصے سے جمود کا شکار ہے۔ درخواست میں پولیس قوانین کا حوالہ دیتے ہوئے موقف اختیار کیا گیا ہے کہ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بھرتی ہونے والے اسسٹنٹ سب انسپکٹر کو 15 برس کے اندر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر ترقی ملنی چاہیے، تاہم تقریباً 18 سال کی خدمات کے باوجود بیشتر افسران کو صرف ایک ہی ترقی ملی ہے، جو اسسٹنٹ سب انسپکٹر سے سب انسپکٹر تک محدود رہی۔ درخواست گزاروں کے مطابق لیویز افسران کو انسپکٹر اور ڈی ایس پی کے عہدوں پر براہ راست ترقی دینے سے پولیس فورس میں شدید بے چینی اور مایوسی پائی جاتی ہے، کیونکہ اس سے افسران کے لیے ریٹائرمنٹ سے قبل ایس پی کے عہدے تک پہنچنے کے امکانات عملاً ختم ہو جاتے ہیں۔ پولیس سب انسپکٹرز نے استدعا کی ہے کہ لیویز افسران کی براہ راست ترقی کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جائے، پولیس افسران کے ترقیاتی مسائل کا مستقل حل تجویز اور بلوچستان پولیس میں شفاف، منصفانہ اور قواعد کے مطابق ترقیاتی نظام نافذ کرنے کی ہدایت جاری کی جائے۔ درخواست گزاروں کا کہنا ہے کہ بلوچستان پولیس کے کیشنڈ افسران کو بھی دیگر کیشنڈ افسران کی طرح تسلیم کیا جانا چاہیے۔

معدنی شعبے میں چین کی 10 ارب ڈالر سرمایہ کاری غیر معمولی پیش رفت ہے، سینیٹر عبدالقادر

منصوبہ صوبے کی دیرینہ معاشی محرومیوں کے ازالے کی سمت عملی قدم ثابت ہوگا، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان کے معدنی شعبے میں چین کی 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ملکی معیشت، خصوصاً بلوچستان کیلئے غیر معمولی پیش رفت ہے یہ سرمایہ کاری معدنی وسائل کی تلاش، پروسیسنگ اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر مرکوز ہو اور اس کا بڑا حصہ بلوچستان میں صرف کیا جائے یہ منصوبہ صوبے کی دیرینہ معاشی محرومیوں کے ازالے کی سمت عملی قدم ثابت ہوگا بلوچستان میں تانبہ، سونا، کرومائیٹ، کوئلہ اور دیگر قیمتی معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہیں ،سرمایہ، ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر کی کمی کے باعث یہ وسائل طویل عرصے تک غیر فعال رہے۔ غیر ملکی سرمایہ کاری صوبے کی تقدیر بدل دے گی یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ چینی سرمایہ کاری نہ صرف جدید ٹیکنالوجی اور مہارت لائے گی بلکہ مقامی افرادی قوت کے لیے روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا کرے گی چینی سرمایہ کاری سے صوبے میں غربت میں کمی، آمدنی میں اضافہ اور مقامی کاروباروں کو فروغ ملے گا۔

وفاقی آئینی عدالت نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 21 پر فیصلہ محفوظ کرلیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی آئینی عدالت کے جسٹس امین الدین سربراہی میں جسٹس پر مشتمل علی باقر نجفی اور جسٹس تین سید ارشف حسین شاہ رکنی بینچ نے بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی پر 21 جب پر سردار محمد صالح بھوتانی کی جانب سے الیکشن کمیشن اور علی حسن زہری کے خلاف دائر کیس کی سماعت کی کے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران فریقین کے وکلاء نے بحث مکمل کی۔ جس کے بعد عدالت نے کیس پر فیصلہ محفوظ کرلیا۔ سردار محمد صالح بھوتانی کی جانب سے نامور وکلاء خواجہ حارث احمد اور امان اللہ کنرانی پیش ہوئے۔ جبکہ علی حسن زہری کی جانب سے فاروق ایچ نائیک نے کیس کی پیروی کی۔

استامحمد: کھلی کچہری، بعض محکموں کی عدم شرکت، ڈی سی کی برہمی

عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، رمضان پلال

استامحمد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد رمضان پلال کی زیرِ صدارت تحصیل گنداخہ کی یونین کونسل ہیڈ باغ میں عوامی مسائل اور شکایات کے فوری ازالے کے لیے کھلی کچہری منعقد کی گئی، جس میں ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، متعلقہ محکموں کے سربراہان اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی عوام کی جانب سے امن وامان کی صورتحال، پینے کے صاف پانی کی شدید قلت، فصلوں کے لیے پانی کی ٹیل تک عدم فراہمی، کیرتھر کینال کی سیم شاخ کی پشتوں کی بھرائی، سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی کمی، سندھ اور ضلع جھل مگسی کے بارڈر پر پولیس گشت اور چیک پوسٹ کے قیام، بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ سمیت متعدد مسائل پیش کیے گئے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے بعض محکموں کی عدم شرکت پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے واضح ہدایات جاری کیں کہ عوامی مسائل کے حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ آج پیش کیے گئے مسائل آئندہ کھلی کچہری میں دوبارہ سامنے نہیں آنے چاہئیں وہ دیانت داری، سنجیدگی اور احساس ذمہ داری کے ساتھ عوامی مسائل کے حل کو یقینی بنائیں۔

سیکرٹری مواصلات نے کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا

منصوبوں کی تکمیل سے ٹریفک کے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے میں مدد ملیگی، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات پر سیکرٹری مواصلات وتعمیرات بابر خان نے کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ واضح رہے کہ کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور کا شمار صوبائی حکومت کے دو اہم منصوبوں میں ہوتا ہے جنکے مکمل ہونے سے سندھ پنجاب بشمول اندرون صوبے اور بلخصوص ہزار گنجی مارکیٹ جو کہ تجارتی لحاظ سے پورے صوبے کا مرکز ہے ان سب کو ٹریفک کے مسائل سے چھٹکارا حاصل کرنے میں ان دو فلائی اوور کا ایک کلیدی کردار ہوگا اس دورے کے موقع پر چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ، ایگزیکٹو انجینئر روڈز سریاب ڈویژن حبیب احمد اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے دورے کے دوران ایگزیکٹو انجینئر روڈز سریاب ڈویژن حبیب احمد نے جاری ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو تفصیلی بریفنگ دی۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ کسٹم اور گاہی خان فلائی اوور نہایت اہم نوعیت کے منصوبے ہیں، جن کی تکمیل سے کوئٹہ شہر میں داخلی وخارجی ٹریفک کے مسائل کے حل میں نمایاں مدد ملے گی۔ انہوں نے سختی سے ہدایت کی کہ گاہی خان فلائی اوور کو آئندہ پندرہ روز کے اندر ہر قسم کی ٹریفک کے لیے کھولا جائے تاکہ اس علاقے میں ٹریفک کا دباؤ کم ہو سکے۔ سیکرٹری مواصلات وتعمیرات نے کسٹم فلائی اوور کے حوالے سے بھی سخت ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ کام کی رفتار کو مزید تیز اور بہتر بنایا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated 30 JAN 2026 Page No. 1

کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں بارش و برفباری کا الرٹ جاری

یکم سے 3 فروری کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کے باعث دھند کا امکان

گزشتہ برفباری کے باعث بلوچستان کے متعدد اضلاع کی سڑکیں تاحال بند، لوگ گھروں میں محصور ہو گئے

کوئٹہ (پ ر + این این آئی) محکمہ موسمیات نے ملک کے مختلف حصوں میں بارش اور برف باری کی پیش گوئی کرتے ہوئے الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات کی......... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جانب سے جاری الرٹ کے مطابق 30 اور 31 جنوری کے دوران بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بارش اور برف باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ یکم سے 3 فروری کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کا امکان ہے۔ مزید بتایا گیا کہ کوئٹہ، زیارت، قلعہ سیف اللہ، ژوب، نوشکی اور چمن میں بارش اور پہاڑوں پر برف باری ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں شدید سردی اور برف باری کا خدشہ ہے۔

نئی تعمیرات میں پارکنگ کی سہولت لازمی قرار دی جائے، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ ماسٹر پلان کو جلد حتمی شکل دے کر موثر عملدر آمد یقینی بنایا جائے تاکہ شہر کی بے ہنگم توسیع کو روکا جا سکے، شاہزیب خان کاکڑ

برساتی نالوں اور نکاسی کے دیرینہ مسائل کے مستقل حل کیلئے ماسٹر پلان میں خصوصی انتظامات شامل کیے جائیں، اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت اربن پلاننگ اینڈ ڈیزائننگ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمرانی، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ مرزا بلال حسن، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی عابد محمود، ڈائریکٹر کیو ڈی اے آصف علی، ڈی ایس پی ٹریفک سیف اللہ درانی، ایس پی سٹی کوئٹہ نعمان ظفر، چیف آرکیٹکٹ عبدالعزیز زہری کے علاوہ کیو ڈی اے، بی ڈی اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں کوئٹہ ماسٹر پلان کی تیاری اور اس پر عملد......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

رآمد سے متعلق مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بلڈنگ کوڈز، نکاسی آب، پارکنگ کے مسائل اور شہری ترقی سے متعلق جاری و مجوزہ منصوبوں پر غور و خوض کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ ماسٹر پلان کو جلد از جلد حتمی شکل دے کر اس پر موثر عملدر آمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہر کی بے ہنگم توسیع کو روکا جا سکے اور شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر آئیں انہوں نے واضح کیا کہ بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عملدر آمد ناگزیر ہے اور نئی تعمیرات میں پارکنگ کی سہولت کو لازمی قرار دیا جائے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ ماسٹر پلان میں نکاسی آب کیلئے خصوصی انتظامات شامل کئے جائیں

بی یو جے مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کیا، شاہد رند

حکومت صحافیوں کے تحفظ کیلئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی، معاون برائے سیاسی و میڈیا امور

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے شاہد رند نے نومنتخب صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری......... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

عصمت سالانی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا انہوں نے مجلس عاملہ کے نومنتخب اراکین رضاء الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس صوبے میں صحافت کے پیشہ وارانہ معیار، آزادی اظہار اور صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ میں ایک موثر اور ذمہ دار کردار ادا کرتی رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ جمہوری معاشروں میں آزاد اور باخبر صحافت ریاست اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، اور صوبائی حکومت صحافی برادری کے ساتھ باہمی احترام اور تعاون پر مبنی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کے جائز مسائل کے حل اور ان کے تحفظ کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی معاون برائے سیاسی و میڈیا امور نے نومنتخب قیادت کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی منتخب باڈی صوبے میں ذمہ دار، مثبت اور تعمیری صحافت کے فروغ کیلئے اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 30 JAN 2026 Page No. 15

کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں بارش و برفباری کا الرٹ جاری

یکم سے 3 فروری کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کے باعث دھند کا امکان

گزشتہ برفباری کے باعث بلوچستان کے متعدد اضلاع کی سڑکیں تاحال بند، لوگ گھروں میں محصور ہوکر رہ گئے

کوئٹہ (پ ر+این این آئی) محکمہ موسمیات نے ملک کے مختلف حصوں میں بارش اور برف باری کی پیش گوئی کرتے ہوئے الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ موسمیات کی........ بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

جانب سے جاری الرٹ کے مطابق 30 اور 31 جنوری کے دوران بلوچستان، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بارش اور برف باری متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ یکم سے 3 فروری کے دوران ملک کے بیشتر علاقوں میں سردی کی شدت میں اضافے کا امکان کا ہے۔ مزید بتایا گیا کہ کوئٹہ، زیارت، قلعہ سیف اللہ، ژوب، نوشکی اور چمن میں بارش اور پہاڑوں پر برف باری ہوسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ بالائی خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان میں شدید سردی اور برف باری کا خدشہ ہے۔

نئی تعمیرات میں پارکنگ کی سہولت لازمی قرار دی جائے، کمشنر کوئٹہ

کوئٹہ ماسٹر پلان کو جلد حتمی شکل دے کر موثر عملدرآمد یقینی بنایا جائے تاکہ شہر کی بے ہنگم توسیع کو روکا جاسکے' شاہزیب خان کاکڑ

برساتی نالوں اور نکاسی کے دیرینہ مسائل کے مستقل حل کیلئے ماسٹر پلان میں خصوصی انتظامات شامل کیے جائیں' اجلاس میں افسران کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت اربن پلاننگ اینڈ ڈیزائنگ کمیٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمرانی، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ مرزا بلال حسن، ڈپٹی پروجیکٹ ڈائریکٹر کیو ڈی پی عابد محمود، ڈائریکٹر کیو ڈی اے آصف علی، ڈی ایس پی ٹریفک سیف اللہ درانی، ایس پی سی کوئٹہ نعمان ظفر، چیف آرکیٹکٹ عبدالعزیز زہری کے علاوہ کیو ڈی اے، بی پی اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی اجلاس میں کوئٹہ ماسٹر پلان کی تیاری اور اس پر عملد........ بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

رآمد سے متعلق مختلف اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر بلڈنگ کوڈز، نکاسی آب، پارکنگ کے مسائل اور شہری ترقی سے متعلق جاری و مجوزہ منصوبوں پر غور وخوض کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا کہ کوئٹہ ماسٹر پلان کو جلد از جلد حتمی شکل دے کر اس پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے تاکہ شہر کی بے ہنگم توسیع کو روکا جا سکے اور شہریوں کو بنیادی سہولیات میسر آئیں انہوں نے واضح کیا کہ بلڈنگ کوڈز پر سختی سے عملدرآمد ناگزیر ہے اور نئی تعمیرات میں پارکنگ کی سہولت کو لازمی قرار دیا جائے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ ماسٹر پلان میں نکاسی آب کیلئے خصوصی انتظامات شامل کئے جائیں

بی یو جے مسائل کے حل میں موثر کردار ادا کیا' شاہد رند

حکومت صحافیوں کے تحفظ کیلئے ہرممکن تعاون جاری رکھے گی' معاون برائے سیاسی و میڈیا امور

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے بلوچستان یونین آف جرنلسٹس کے حالیہ انتخابات میں کامیاب ہونے والے تمام نومنتخب عہدیداران کو دلی مبارکباد پیش کی ہے شاہد رند نے نومنتخب صدر منظور احمد، سینئر نائب صدر فرید اللہ، جنرل سیکرٹری شاہ حسین ترین، نائب صدر ظفر بلوچ، فنانس سیکرٹری........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

عصمت سالانی، سینئر جوائنٹ سیکرٹری کفایت علی اور جوائنٹ سیکرٹری عدنان سعید کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا انہوں نے مجلس عاملہ کے نومنتخب اراکین رضاء الرحمان، سلیم شاہد، خلیل احمد، شہزادہ ذوالفقار، ارشد بٹ، مرتضیٰ زہری، محمد عامر اور محب اللہ کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان یونین آف جرنلسٹس صوبے میں صحافت کے پیشہ وارانہ معیار، آزادیٔ اظہار اور صحافی برادری کے حقوق کے تحفظ میں ایک موثر اور ذمہ دار کردار ادا کرتی رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ جمہوری معاشروں میں آزاد اور باخبر صحافت ریاست اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرتی ہے، اور صوبائی حکومت صحافی برادری کے ساتھ باہمی احترام اور تعاون پر مبنی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی خواہاں ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان صحافیوں کے جائز مسائل کے حل اور ان کے تحفظ کے لئے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی معاون برائے سیاسی و میڈیا امور نے نومنتخب قیادت کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ نئی منتخب باڈی صوبے میں ذمہ دار، مثبت اور تعمیری صحافت کے فروغ کیلئے اپنا کردار مزید موثر انداز میں ادا کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
Bullet No. 3 Dated 30 JAN 2026 Page No. 16

چیک پوسٹوں پر بھتے کی وصولی سے متعلق رپورٹ جلد شائع کرونگا، ہدایت الرحمٰن

گوادر میں نیو ٹاؤن کے مکینوں کو ان کے مسائل متعلقہ حکام کے سامنے اٹھانے اور انصاف دلانے کی یقین دہانی

کوئٹہ/گوادر (اسٹاف رپورٹر/ این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ سے آر ڈی سی کلب گوادر میں نیو ٹاؤن کے رہائشیوں نے ملاقات کی اور نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم کی جانب سے الاٹیز پر نافذ کیے گئے اضافی ڈیولپمنٹ چارجز پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور بتایا کہ اسکیم کی مینجمنٹ نے غیر منصفانہ سرچارجز لاگو کیے ہیں جبکہ بنیادی سہولیات فراہم نہ کرنا بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، علاوہ ازیں نیو ٹاؤن میں غیر قانونی قبضے اور کمزور الاٹیز کے پلاٹس دیگر بااثر افراد کے نام منتقل کرنے کی شکایت بھی کی گئیں، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ اس معاملے کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھائیں گے اور انصاف دلانے کی کوشش کریں گے۔ اس موقع پر میونسپل کمیٹی گوادر کے چیئرمین ماجد جوہر، ڈسٹرکٹ کور ٹیم کے ممبران ضلعی چیئرمین اکرم فدا، شریف میانداد اور نوید محمد بھی موجود تھے۔ قبل ازیں مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی، خصوصی اقدامات اور بین الصوبائی رابطہ احسن اقبال سے گوادر میں ملاقات کی، ملاقات میں گوادر سمیت بلوچستان کے دیگر مسائل پر گفتگو ہوئی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے وفاقی وزیر احسن اقبال کو حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام منعقدہ ایکسپو کے موقع پر یادگاری تحفہ بھی پیش کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنے دیرینہ ساتھی ملا باقی کے گھر جاکر ان کی عیادت بھی کی۔ دریں اثناء این این آئی کے مطابق گوادر میں ڈرائیوروں کے جاری دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں پر بھتہ خوری بند نہ ہوئی تو دوبارہ سڑکوں پر آئیں گے، گوادر میں مزدور اور پک اپ ڈرائیور بدترین تذبذب کا شکار ہیں گوادر کے مزدوروں اور پک اپ چلانے والوں کو ریلیف دیا جائے، نہ کہ ہر چیک پوسٹ پر تنگ کیا جائے۔

بلوچستان کے ملازمین کو انکا حق دینا صوبائی حکومت کا فرض ہے، نیشنل پارٹی

نیشنل پارٹی بلوچستان کے محکوم عوام اور مظلوم طبقات کی جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی، اسلم بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی بلوچستان کے صدر چیئرمین اسلم بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان بھر میں سرکاری ملازمین کے خلاف کریک ڈاؤن اور بدترین تشدد کا سلسلہ جاری ہے جو مراعات وفاق اور دیگر صوبوں میں سرکاری ملازمین کو دی جارہی ہے بلوچستان میں وہ مراعات فراہم کرنا بلوچستان کے ملازمین کا حق اور صوبائی حکومت کا فرض ہے لیکن صوبائی حکومت ملازمین کے اس جائز مطالبہ سے نہ صرف انکاری ہے بلکہ آواز بلند کرنے والے ملازمین کو بدترین تشدد اور پابند سلاسل بنانے کا ارتکاب کررہا ہے بلکہ ملازمین کے ساتھ ان کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کرنے والے سیاسی کارکنوں کو بھی گرفتار کیا جارہا ہے، اس وقت نیشنل پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن ڈاکٹر رمضان ہزارہ، نیشنل پارٹی خضدار کے ضلعی صدر رئیس بشیر احمد، بی ایس او پجار حب چوکی کے صدر عبدالمالک بلوچ، نیشنل پارٹی حب کے رکن ارباب بلوچ ملازمین کے ہمراہ جیلوں میں بند ہیں اور یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ نیشنل پارٹی زبانی جمع خرچ کے بجائے حقیقی معنوں میں ملازمین کے ساتھ کھڑا ہے نیشنل پارٹی بلوچستان کے محکوم عوام اور مظلوم طبقات کی نمائندہ جماعت ہے جو ہر قسم کے مشکل حالات میں اپنے عوام کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ اسلم بلوچ نے مطالبہ کیا ہے کہ گرفتار ملازمین اور سیاسی رہنماؤں کو جلد رہا کرکے ان کے جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں۔

معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرنیوالوں کو جیل بھیج دیا گیا، لشکری رئیسانی

بلوچستان کی تہذیب اور اقدار میں بنیادی کردار ادا کرنے والی خواتین سڑکوں پر بیٹھی ہیں، ویڈیو پیغام

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ معاشرے کی تشکیل میں بنیادی کردار ادا کرنے والے پروفیسروں اور اساتذہ کو جیل بھیج دیا گیا ہے جبکہ بلوچستان کی تہذیب اور اقدار میں خواتین اہمیت رکھتی ہیں وہ سڑکوں پر بیٹھی ہیں۔ چھوٹے مفادات پر قومی امور کو ترجیح دینا ہوگی تاکہ بلوچستان مسلسل احتجاج، دھرنوں اور تکالیف سے نکل کر ایک مہذب معاشرہ کی طرف جائے، حکومت سرکاری ملازمین کو رہا کرکے ان کے مسائل حل کرنے میں اپنا کردار ادا کرے، یہ بات انہوں نے ایک ویڈیو پیغام میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں احتجاج کا یہ سلسلہ سالوں سے چلا آرہا ہے مگر مسائل کم ہونے کی بجائے بڑھ رہے ہیں۔ سرکاری ملازمین خواتین اور دیگر احتجاج پر ہیں، جو پروفیسر اور اساتذہ معاشرہ بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں ان کو جیل بھیج دیا گیا ہے جس کے مستقبل پر خوفناک اثرات مرتب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے مفادات پر قومی امور کو ترجیح دینا ہوگا تاکہ بلوچستان مسلسل احتجاج، دھرنوں اور تکالیف سے نکل کر ایک مہذب معاشرہ کی طرف جائے۔

پرامن احتجاج کو طاقت سے روکنا صورتحال کو بگاڑنے کے مترادف ہے، رحمت صالح بلوچ

وفاق اور باقی تینوں صوبوں کے علاوہ حکومتی کمیٹی نے بھی گرینڈ الائنس کے ساتھ مذاکرات میں اس مطالبہ کو تسلیم کیا ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما بلوچستان اسمبلی میں پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے بلوچستان گرینڈ الائنس کے قائدین اور سیاسی رہنماؤں کی گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن احتجاج ہر شخص کا جمہوری حق ہے جسے طاقت کے ذریعے روکنا صورتحال کو مزید بگاڑنے کے مترادف ہے۔ مدینہ منورہ سے جاری بیان میں میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت گرینڈ الائنس کے احتجاج کو طاقت سے روک رہی ہے، سینئر اساتذہ کو سڑکوں پر پولیس نے گھسیٹا اور انہیں گرفتار کرکے ذہنی طور پر ٹارچر کرنے کے لیے جیل منتقل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کے احتجاج میں شرکت پر نیشنل پارٹی کے رہنماؤں ڈاکٹر رمضان ہزارہ، رئیس بشیر احمد، ارباب بلوچ اور بی ایس او کے عبدالمالک بلوچ کو بھی گرفتار کیا گیا بلکہ اے این پی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی پر بھی حب میں شیلنگ کی گئی یہ غیر جمہوری طرز عمل ہے جسے کسی طور بھی قبول نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں وہ جائز مطالبہ کے لیے احتجاج کررہے ہیں۔ وفاق اور باقی تینوں صوبوں نے جب ڈی آر اے دیا اور حکومتی کمیٹی نے بھی گرینڈ الائنس کے ساتھ مذاکرات میں اس مطالبہ کو تسلیم کیا تو پھر معاملہ کو کیوں لٹکا کر ملازمین کو احتجاج پر مجبور کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی ملازمین کے ساتھ کھڑی ہے فوری طور پر ڈی آر اے دے کر گرفتار ملازمین اور سیاسی رہنماؤں کو رہا کیا جائے۔

ملازمین کے مطالبات کی عدم منظوری کیخلاف خواتین اور بچوں کی ریلی و دھرنا

پولیس نے مظاہرے میں شریک دو سیاسی کارکنوں سمیت چھ ملازمین کو گرفتار کرکے سول لائن تھانے منتقل کردیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سرکاری ملازمین کے مطالبات کی عدم منظوری کیخلاف خواتین ملازمین اور بچوں کی ریلی، دھرنا دیا گیا، پولیس نے مظاہرے میں شریک دو سیاسی کارکنوں سمیت چھ ملازمین کو گرفتار کرکے سول لائن تھانے منتقل کردیا۔ تفصیلات کے مطابق سرکاری ملازمین کی تنظیموں پر مشتمل اتحاد بلوچستان گرینڈ الائنس کے زیر اہتمام مطالبات کی عدم منظوری اور ملازمین کی گرفتاریوں کیخلاف گزشتہ روز خواتین اور بچوں نے ریلی نکالی، پولیس نے ریلی کے شرکا کو جناح روڈ پر جانے سے روک کر مسلم لیگ کے رہنما میر شکر خان رئیسانی، نیشنل پارٹی کے محمد رمضان ہزارہ، آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی چیئرمین شاہ علی بگٹی سمیت ملازمین حنیف اللہ، اسفند یار اور عبدالوحید کو گرفتار کرکے سول لائن تھانے منتقل کردیا گیا گرفتاری کیخلاف خواتین مظاہرین نے منان چوک پر دھرنا دیا۔ دھرنے میں شریک خواتین ملازمین نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری حکومت کے ہوتے ہوئے ہم اپنے حکمرانوں کیساتھ بات بھی نہیں کرسکتے، مطالبات کیلئے آواز اٹھانے کو جرم تصور کیا جارہا ہے، ہم گزشتہ آٹھ ماہ سے اپنے جائز حقوق کیلئے پرامن احتجاج کرتے آرہے ہیں تاہم حکومت ہمارے حقوق نہیں دے رہی قائدین کو گرفتار کیا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 3 Dated 30 JAN 2026 Page No. 17

جمعیت نے وفاق کے استحکام اور صوبائی خودمختاری کیلئے تاریخی کردار ادا کیا، مولانا واسع

جمعیت کے اکابرین نے برصغیر میں صدیوں پر محیط جدوجہد، قربانی، ایثار اور استقامت کی لازوال مثالیں قائم کیں، مجلس عمومی سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) امیر جمعیت علماء اسلام بلوچستان سینیٹر مولانا عبدالواسع نے ضلعی مجلس عمومی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمعیت علماء اسلام محض ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک ہمہ گیر، نظریاتی، فکری اور تاریخی تحریک کا نام ہے، جس کی بنیاد اسلام کی روشن اور آفاقی تعلیمات پر رکھی گئی ہے۔ جمعیت اُن علمائے حق اور دینی کارکنوں کی وارث ہے جنہوں نے برصغیر میں فرنگی استعمار کے خلاف دو صدیوں پر محیط جدوجہد کی قیادت کی اور قربانی، ایثار اور استقامت کی ایسی لازوال مثالیں قائم کیں جو تاریخ آزادی کا درخشاں باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امام الہند شاہ ولی اللہ دہلوی کے خانوادے سے اٹھنے والی فکری تحریک، شاہ عبدالعزیز دہلوی کی جدوجہد، بالاکوٹ سے 1857ء تک علماء و مجاہدین کی عظیم قربانیاں اس حقیقت کی گواہ ہیں کہ اس خطے میں اسلام محض چند عبادات کا مجموعہ نہیں بلکہ ایک مکمل نظام حیات ہے۔ جمعیت نے ہر دور میں اقتدار کے حصول کے بجائے دین اسلام کے غلبے، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کو اپنا نصب العین بنایا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے وفاق پاکستان کے استحکام، صوبائی خودمختاری اور محروم اکائیوں کے حقوق کے لیے ہمیشہ مثبت اور تعمیری کردار ادا کیا ہے۔ اٹھارویں آئینی ترمیم کے ذریعے اختیارات کی مرکز سے صوبوں کو منتقلی، صوبائی خودمختاری کے تحفظ اور جمہوری توازن کے قیام میں جمعیت کا کردار تاریخ کا حصہ ہے۔

کوئٹہ میں آٹے کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ باعث تشویش ہے، مولانا عبدالرحمن

عوام گرانفروشوں اور نااہل حکومت کی ناقص پالیسیوں کی چکی میں پس رہے ہیں، کوئی فریاد سننے والا کوئی نہیں

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا نور شید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ منیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی ولی محمد بڑیچ، حاجی قاسم خان، مفتی اللہ مینگل، شاہ زاہد شنوانی اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں آٹے کے نرخوں میں بے تحاشا اضافہ باعث تشویش ہے۔ عوام گرانفروشوں، ذخیرہ اندوزوں اور نااہل حکومت کی ناقص پالیسیوں کی چکی میں پس رہے ہیں ان کی چیخ و پکار سننے اور زخموں کا مداوا کرنے والا کوئی نہیں۔ آٹا، چینی اور دیگر اشیائے خوردونوش کے نرخ دیگر صوبوں کے مقابلے میں بلوچستان میں کئی گنا زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے روزگاری اور گرانفروشی کے باعث عوام پہلے ہی شدید مشکلات کا شکار ہیں جبکہ پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضلعی انتظامیہ ذخیرہ اندوزوں اور گرانفروشوں کے سامنے بے بس دکھائی دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ چند یوم بعد ماہ رمضان المبارک کا آغاز ہونے جارہا ہے، لہٰذا حکومت فوری طور پر اشیائے خوردونوش کے نرخوں کو کنٹرول کرنے کے لیے موثر اقدامات کرے۔

111 نوجوانوں کو ایک دن میں تقررناموں کا اجرا حکومت کا تاریخی کارنامہ ہے، کریم نوشیروانی

روزگار کی فراہمی کے شفاف طریقے استعمال کرنے سے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال ہوگا، بیان

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے اپنے بیان میں کہا ہے بلوچستان کو گوناگوں مسائل کا سامنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چاہتے ہیں کہ صوبے میں امن وشانتی ہو اور اس مقصد کیلئے وہ دن رات کوشاں ہیں۔ ایک سو گیارہ نوجوانوں کا ایک ہی دن میں ٹیسٹ اور انہیں تقررنامے جاری کرنا ان کا عظیم کارنامہ ہے جس کی ملکی تاریخ میں مثال نہیں ملتی، اس اقدام پر وزیر اعلیٰ کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کرنے کیلئے اس طرح کے سنجیدہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا بلوچستان کے تین ایشوز انتہائی اہم ہیں جن میں غربت، بے روزگاری، زراعت کی ترقی کلیدی اہمیت کے حامل ہیں۔ حکومت نوجوانوں کو روزگار فراہم کے شفاف طریقے اختیار کرے تو نہ صرف نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال ہوگا بلکہ غربت میں بھی کمی آئیگی۔ اسی طرح صوبے میں لاکھوں ایکڑ اراضی بارش پر انحصار کرتی ہے۔ زمینداروں میں اتنی سکت نہیں کہ وہ بور کی کھدائی، شمسی پلیٹوں کی تنصیب جیسے اقدامات اپنے جیب سے کرسکیں۔ ان کا مسئلہ حل کرنے کیلئے بجٹ میں خطیر رقم مختص کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ مسائل حل ہو جائیں تو صوبے میں امن وشانتی آجائیگی۔ انہوں نے اپنے بیان میں آزادانہ بارڈر تجارت بحال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

محکوم قوموں کے درمیان اتحاد واتفاق وقت کی اہم ضرورت ہے، پشتونخوانیپ

ایک منظم ایجنڈے کے تحت مشترکہ جدوجہد کرنا ہوگی، سندھ ترقی پسند پارٹی کے رہنماؤں سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی اور سندھ ترقی پسند پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ محکوم قوموں کے درمیان اتحاد واتفاق وقت کی اہم ضرورت ہے، اور ایک مشترکہ نیشنل ایجنڈے کے تحت یکجا ہوکر اپنے سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق کے لیے منظم جدوجہد کرنا ہوگی ان خیالات کا اظہار پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی، صدر نصراللہ خان زیرے نے حیدرآباد، ہالہ ناکہ میں ہونے والے پارٹی کے جلسے کے سلسلے میں سندھ پارٹی کے صوبائی سیکریٹری شفیع ترین، نظام خان کاکڑ، علی محمد ترین اور حیدرآباد ضلع کے سیکریٹری سید جاوید آغا کے ہمراہ سندھ ترقی پسند پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ میں سندھ ترقی پسند پارٹی کے مرکزی سیکریٹری جنرل ہوت گانگڑی، مرکزی وائس چیئرمین حیدر شاہانی، مرکزی جوائنٹ سیکریٹری قادر چمنڈ، ڈاکٹر مظہر، عاشق سولنگی، احمد نواز بروہی اور جان محمد جونیجو سے ملاقات کرتے ہوئے رہنماؤں کو جلسے میں شرکت کی دعوت دیتے ہوئے کیا۔ ملاقات کے دوران پشتون اور سندھی عوام سمیت ملک بھر کے تمام محکوم اقوام کے درمیان قومی حقوق کے حصول کے لیے جاری جدوجہد کو مزید تیز کرنے پر زور دیا گیا۔ رہنماں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ محکوم قوموں کے درمیان اتحاد واتفاق وقت کی اہم ضرورت ہے، اور ایک مشترکہ نیشنل ایجنڈے کے تحت یکجا ہوکر اپنے سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق کے لیے منظم جدوجہد کرنا ہوگی۔ دونوں جماعتوں کے رہنماں نے باہمی مشاورت اور سیاسی تعاون کو فروغ دینے پر بھی زور دیا تاکہ عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا جاسکے۔

پشتونخوامیپ کی کمیٹیوں کے اجلاس، 8 فروری کے پہیہ جام وشٹرڈاؤن کی حکمت عملی تیار

اجلاس میں گیس کمپنی، کیسکو، واسا اور صفا کوئٹہ پروجیکٹس انتظامیہ کی کارکردگی پر شدید تنقید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط سٹی وتحصیل کے ایگزیکٹیوز اور کمیٹی کے علیحدہ علیحدہ اجلاس تحصیل سینئر معاون سیکرٹری شکور افغان کے زیر صدارت ہوئے جن میں پارٹی کی تنظیمی وسیاسی کارکردگی رپورٹس پیش کی اور ان کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور 8 فروری کے پہیہ جام وشٹرڈاؤن کی کامیابی کے لیے حکمت عملی تیار کرنے سمیت باقی ماندہ علاقائی کانفرنسز کے فوری انعقاد کے حوالے سے فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز صورت خان کاکڑ، اقبال خان بٹے زئی، مرکزی کمیٹی کے اراکین وسیم جان برکت، صاحب خان بڑیچ، [illegible] سینئر معاون سیکرٹری نصیر احمد کاکڑ، ضلع آفس سیکرٹری نصیب اللہ نیازی سمیت دیگر ضلع ایگزیکٹیوز کے اراکین نے شرکت کی۔ اجلاس میں تحصیل سٹی کے تمام علاقائی یونٹس میں عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی بحث ومباحثہ کیا اور سوئی سدرن گیس کمپنی، کیسکو، واسا، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ صفا پراجیکٹ کی کارکردگی پر شدید تنقید کی گئی۔ اجلاس میں کیسکو کے اعلیٰ حکام بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے، ٹرانسفارمرز کی مرمت اور اس کے متبادل ٹرانسفارمر کی فراہمی میں سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ذیلی دفاتر میں عملے کو پابند بنائے کہ وہ عوام اور ان کے حقیقی نمائندگان کے ساتھ اپنا رویہ درست رکھے۔

INTEKHAB QUETTA

ملازمین پر تشدد و گرفتاریاں، قومی اسمبلی میں آواز بلند کرونگا، عبدالغفور حیدری

جمعیت ہمیشہ مظلوم طبقے کی حمایت کی، جائز مطالبات تسلیم کیے جائیں، گرینڈ الائنس کے وفد سے گفتگو

جعفرآباد (بیورو رپورٹ) جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی جنرل سیکرٹری اور رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری سے گرینڈ الائنس جعفرآباد کے وفد نے ملاقات کی۔ جس میں سرکاری ملازمین کو درپیش مسائل اور گرینڈ الائنس بلوچستان کے مطالبات پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس موقع

بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

پر مولانا عبدالغفور حیدری نے گرینڈ الائنس کے جائز مطالبات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ وہ اسمبلی فورم پر بھی ملازمین کی آواز اٹھائیں گے۔ جمعیت نے ہمیشہ مظلوم طبقے کی حمایت کی ہے وفد نے حمایت پر جمعیت علمائے اسلام اور مولانا عبدالغفور حیدری کا شکریہ ادا کیا۔ گرینڈ الائنس کے وفد نے موقف اختیار کیا کہ ڈی آر اے کی منظوری وفاق سمیت تین صوبوں میں دی جاچکی ہے تاہم بلوچستان میں تاحال اس پر پیش رفت نہیں ہوسکی، جس سے ملازمین میں تشویش پائی جاتی ہے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ ڈی آر اے کی فوری منظوری دی جائے۔ مزید برآں گرفتار اساتذہ اور دیگر ملازمین کو جیل میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی اور ان کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 JAN 2026

Page No.

تربت میں فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

تربت (نامہ نگار) زراعت کالونی تربت میں چون کی دکان میں بیٹھے شاہان ولد ماسٹر سعید نامی شخص کو گولی مار دی گئی۔ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

ژوب: ایک خالی مکان سے آئی ای ڈیز اور خودکش جیکٹس برآمد

ژوب (نامہ نگار) مرغہ کبزئی کے علاقے زکوزئی میں سرچ آپریشن دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بڑی تعداد میں آئی ای ڈیز اور خودکش جیکٹس برآمد سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق مرغہ کبزئی میں ایک خالی مکان کے کمرے سے بھاری تعداد میں آئی ای ڈیز اور خودکش جیکٹ برآمد کرکے دہشت گردی کا خوفناک منصوبہ ناکام بنادیا گیا سی ٹی ڈی ذرائع کے مطابق برآمد ہونے والے اسلحہ میں 29 آئی ای ڈیز 3 خودکش جیکٹ 6 عدد پرائما کارڈ شامل ہیں جو دہشت گردی کے منصوبے کیلئے ذخیرہ کیا گیا تھا۔

دگی: اسسٹنٹ کمشنر کے آفس سے 270 کلو منشیات چوری

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع دگی کے اسسٹنٹ کمشنر آفس میں چوری کی انوکھی واردات ہوئی ہے جہاں چور 270 کلو منشیات چوری کرکے فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق چور اسسٹنٹ کمشنر کے دفتر میں واقع مال خانے کی کھڑکی توڑ کر داخل ہوئے اور وہاں رکھی 233 کلو افیون، 37 کلو چرس چرا کر فرار ہوگئے اور اس منشیات کے حوالے سے کیس تاحال عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ ایس ایچ او دگی فرمان علی کھوسہ نے بتایا کہ منشیات کی چوری کا مقدمہ نامعلوم افراد کے خلاف درج کرلیا گیا ہے۔

کرشنگ پلانٹ کے قریب سے لاش برآمد

ہنگور (نامہ نگار) ہنگور رخشان ندی کرشنگ پلانٹ کے قریب ایک نامعلوم شخص کی نعش برآمد نعش کو شناخت کیلئے چھتنگ ہسپتال منتقل کردی گئی ہے پولیس کے مطابق ہنگور رخشان ندی وشیو واہر یار کرش پلانٹ کے قریب ایک نامعلوم شخص کی لاش ملی جس کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے لاش کو شناخت کیلئے چھتنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

وندر پولیس نے دو اشتہاریوں سمیت پانچ ملزمان کو گرفتار کرلیا

سونمیانی وندر (نمائندہ انتخاب) وندر پولیس نے 2 اشتہاریوں سمیت 5 ملزمان گرفتار کرلیا تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کی خصوصی ہدایت پر

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر راشد علی بزنجو نے پولیس ٹیم کے ہمراہ مختلف کارروائیاں کرتے ہوئے ٹمپر شدہ جعلی دستاویزات کی ٹویوٹا کرولا الٹس کار رجسٹریشن نمبر BEK-880 برآمد کرکے ملزم سرفراز ولد عبدالستار بروہی سکنہ قلات کے خلاف مقدمہ درج کیا۔ جبکہ ایف آئی آر نمبر 20/2024 بجرم A(1)34-PPC-337 میں مطلوب نامزد اشتہاری ملزم وحید عرف پرویز ولد اللہ بخش عرف ہاشو سکنہ وندر کو گرفتار کرلیا۔ پولیس اسٹیشن جمشید کوارٹر کراچی کی حدود سے چھینی گئی بغیر رجسٹریشن نمبر 2 عدد یونیک موٹر سائیکلیں برآمد کرکے ملزمان عبدالغفار ولد غلام نبی جمالی سکنہ اوستہ محمد اور عبدالحکیم ولد غلام رسول جمالی سکنہ جعفرآباد کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کرلیے گئے۔ جبکہ وندر پولیس کی ایک اور کامیاب کارروائی میں ایف آئی آر نمبر 23/2022 بجرم GPPC-337/320 میں مطلوب نامزد اشتہاری ملزم محمد نعیم ولد محمد رحیم وچھانی سکنہ نور محمد گوٹھ وندر کو گرفتار کرلیا گیا۔ وندر پولیس نے تمام ملزمان کے خلاف پولیس تھانہ وندر میں الگ الگ مقدمات درج کرکے ان سے مزید تفتیش شروع کردی۔ اس موقع پر ایس ایچ او پولیس تھانہ وندر راشد علی بزنجو کا کہنا تھا کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ علاقے میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے والوں کو کسی صورت بخشا نہیں جائے گا اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

ڈیرہ اللہ یار سے بدنام زمانہ منشیات فروش گرفتار، ٹھکانے کو نذر آتش کردیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جعفرآباد پولیس نے جمعرات کو ڈیرہ اللہ یار کے علاقے نہال کوٹ میں بدنام زمانہ منشیات فروش محمد اسلم کے اڈے پر چھاپہ مارکر بھاری مقدار میں منشیات قبضے میں لیکر ملزم محمد اسلم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے منشیات فروش کے گھر کو آگ لگادی۔

ڈیرہ مراد جمالی سے 15 جواری رنگے ہاتھوں گرفتار

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود عبداللہ شاہ ٹاؤن کے مقام پر ایس ایس پی نصیرآباد اسد ناصر

بقیہ نمبر 13 صفحہ 5 پر

کی قیادت میں بھاری پولیس نفری ایس ایچ اوز اور ڈی ایس پیز کے ہمراہ جوئے کے اڈے پر کامیاب چھاپہ مارکر پندرہ جواری چگل عمرانی ریاض احمد عمرانی غلام قادر مستوئی سعید احمد مستوئی عمران علی ڈوکی عمر بھجوانی شاہنواز مینگل ملک داد بھجوانی سمیت جوئے کے اڈے کے مالک خیر محمد کانیگہ کو گرفتار کرلیا گیا اس موقع پر داؤ پر لگی لاکھوں روپے کی رقوم درجنوں موبائل سمیت تاش و دیگر غیرقانونی سامان قبضے میں لے لیا گیا۔

حب: ڈاکو دکاندار سے پچاس ہزار روپے اور قیمتی موبائل فونز چھین کر فرار

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں ڈاکو دکاندار سے پچاس ہزار روپے اور قیمتی موبائل فون چھین فرار ہوگئے اس حوالے سے بتایا جاتا

بقیہ نمبر 14 صفحہ 5 پر

کوئٹہ (خ ن) ڈیرہ اسماعیل خان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کرنل عمران کی شہادت پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ

ڈیرہ مراد جمالی، دو موٹر سائیکلیں چھین لی گئیں، مزاحمت پر ایک زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی + نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی اور منگولی سے ڈکیتی کی وارداتیں دو موٹر سائیکل نقدی اور دو موبائل فون چھین لیے گئے مزاحمت کرنے پر ایک شخص کو زخمی کردیا گیا پولیس کے مطابق صدر پولیس تھانہ ڈیرہ مراد جمالی کی حدود ارسلان سی این جی کے قریب ڈاکو گن

بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

پوائنٹ پر عبدالسلام کاسی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین لیا گیا مزاحمت کرنے پر انکو زخمی کردیا گیا ملزمان فرار ہوگئے زخمی کو ٹیچنگ ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی منتقل کردیا گیا پولیس تھانہ منگولی کی حدود مین قومی شاہراہ پر نامعلوم مسلح ڈاکو گن پوائنٹ پر مقامی شوروم کے اونر عبدالرزاق جتوئی سے موٹر سائیکل نقدی اور موبائل فون چھین کر فرار ہوگئے۔

ماہی گیری پر پابندی، پسنی شدید معاشی بحران کا شکار

سمندری کاروبار ٹھپ، تاجر دن بدن شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

فش ہاربر ویران ہو گیا، ماہی گیر کشتیاں ساحل پر کھڑی کرنے پر مجبور ہو گئے

گوادر (این این آئی) پسنی شدید معاشی بحران کی لپیٹ میں، ماہی گیری پر پابندی برقرار، سمندری کاروبار ٹھپ، تاجر شدید مشکلات کا شکار، بلوچستان کے ساحلی شہر پسنی کو درپیش معاشی بحران دن بدن سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔ محکمہ فشریز کا ضلع بھر کے علاوہ مخصوص پسنی شہر میں سرکلنگ ماہی گیری کے شکار پر عائد پابندی کے باعث سمندری کاروبار مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گیا ہے، جس سے ہزاروں افراد کا روزگار خطرے میں پڑ چکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سرکلنگ ماہی گیری پر پابندی برقرار رہنے کے سبب درجنوں ماہی گیر کشتیوں کو ساحل پر کھڑا کرنے پر مجبور ہیں، جبکہ فش ہاربر میں ویرانی چھا گئی ہے۔ ماہی گیر طبقہ، کشتی مالکان، فش پروسیسنگ یونٹس اور برف فروشوں سمیت سمندری کاروبار سے وابستہ تمام شعبے شدید مالی دباؤ کا شکار ہیں۔ مقامی تاجران کا کہنا ہے کہ کاروباری سرگرمیاں مکمل طور پر ٹھپ ہو چکی ہیں، مارکیٹوں میں خرید و فروخت بند ہونے کے برابر ہے، جس کے باعث دکانیں بند ہونے لگی ہیں۔ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور فاقہ کشی کے قریب پہنچ چکے ہیں، جبکہ گھریلو اخراجات پورے کرنا ناممکن ہوتا جا رہا ہے۔ تاجروں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ماہی گیری پر عائد پابندی کے حوالے سے واضح اور عملی حکمت عملی اپنائی جائے، متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری مالی امداد اور متبادل روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر حالات جوں کے توں رہے تو پسنی ایک بڑے سماجی و انسانی بحران کا شکار ہو سکتا ہے۔ علاقہ مکینوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور پسنی کے عوام کو اس معاشی بدحالی سے نکالنے کے لیے ہنگامی اقدامات کرنے کی اپیل کی ہے

سیٹلائٹ ٹاؤن شاہ زمان اسٹریٹ میں گیس پریشر بحال کیا جائے، علاقہ مکین

سردی میں اضافے کے ساتھ ہی گیس پریشر میں کمی نے گھریلو امور کو بری طرح متاثر کیا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ اور شاہ زمان اسٹریٹ میں گیس پریشر کا مسئلہ تاحال حل نہ ہو سکا، جس کے باعث علاقہ مکینوں کو روزمرہ زندگی میں سخت پریشانی کا سامنا ہے۔ سردی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی گیس پریشر میں مسلسل کمی نے گھریلو امور کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق صبح اور شام کے اوقات میں گیس نہ ہونے کے برابر ہے، جس کے باعث کھانا پکانا، پانی گرم کرنا اور دیگر ضروریات پوری کرنا تقریباً ناممکن ہو چکا ہے۔ رہائشیوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے متعدد بار متعلقہ حکام کو شکایات درج کروائیں، مگر صورتحال میں کوئی بہتری نہیں آئی۔ گیس لوڈشیڈنگ اور پریشر میں کمی سے نہ صرف گھریلو زندگی متاثر ہو رہی ہے بلکہ طلبہ، بزرگوں، خواتین اور بیمار افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقہ مکینوں نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری نوٹس لیتے ہوئے

INTEKHAB QUETTA

حب: بےروزگاری میں اضافہ، صنعتوں میں غیر مقامی افراد کو ترجیح دی جانے لگی

80 سے زائد فیکٹریوں میں حب اور لسبیلہ کے نوجوانوں کیلئے روزگار کے دروازے بند، مقامی تعلیم یافتہ افراد ہوٹلوں گیراجوں اور پچوں کی دکانوں میں معمولی اجرت پر کام کرنے پر مجبور

سرکاری محکموں میں سفارش و رشوت کلچر کے باعث نوکری حاصل کرنا مشکل، نوجوان منفی سرگرمیوں کی جانب راغب ہونے لگے، متعلقہ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب میں بے روزگاری عروج پر پہنچ چکی ہے۔ حب کی صنعتوں میں مقامی تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے روزگار کے دروازے بند کر دیے گئے ہیں جبکہ کراچی، پنجاب اور دیگر صوبوں سے آنے والے افراد کو ملازمتوں میں ترجیح دی جا رہی ہے۔ دوسری جانب مقامی نوجوان مختلف سرکاری محکموں میں آنے والی خالی آسامیوں پر قسمت آزمائی کر رہے ہیں، تاہم سفارش کلچر نے محنتی اور قابل نوجوانوں کے خوابوں پر پانی پھیر دیا ہے۔ مایوسی کے عالم میں تعلیم یافتہ نوجوان ہوٹلوں، گیراجوں اور پرچون کی دکانوں پر معمولی اجرت پر کام کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں جبکہ بعض نوجوان کرائے کے رکشے چلانے

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

لگے ہیں۔ حب کے صنعتی علاقے اور ساحلِ گڈانی میں 80 سے زائد صنعتیں مختلف پیداواری عمل جاری رکھے ہوئے ہیں، لیکن حب اور لسبیلہ کے مقامی باشندوں کے لیے روزگار کے دروازے تقریباً مکمل طور پر بند کر دیے گئے ہیں۔ فیکٹریوں کے مرکزی دروازوں پر "بھرتی بند ہے" کے بورڈ آویزاں نظر آتے ہیں۔ مقامی نوجوان ہاتھوں میں تعلیمی اسناد لیے صنعتوں کے چکر لگاتے رہتے ہیں مگر روزگار کا حصول مشکل ہو چکا ہے۔ اس کے برعکس روزانہ سینکڑوں بسوں اور گاڑیوں کے ذریعے کراچی کے مختلف علاقوں سے ہزاروں افراد حب کی صنعتوں میں کام کرنے کے لیے پہنچتے ہیں۔ بعض فیکٹریوں میں دو جبکہ بعض میں تین شفٹوں میں کام جاری ہے، تاہم ان شفٹوں میں مقامی افراد آٹے میں نمک کے برابر بھی نظر نہیں آتے، جس کے باعث تعلیم یافتہ نوجوانوں میں شدید مایوسی پائی جاتی ہے۔ دوسری جانب مختلف سرکاری محکموں میں خالی آسامیوں کے لیے ہزاروں مقامی نوجوان درخواستیں جمع کرا رہے ہیں، مگر سفارش اور اقربا پروری کے باعث وہ بھی محرومی کا شکار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ حب میں بے روزگاری میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور تعلیم یافتہ نوجوان مجبوراً غیر متعلقہ شعبوں میں کام کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ حب کے مقامی تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کا کہنا ہے کہ حب ایک صنعتی شہر ہے جہاں حب ہائٹ ایریا اور گڈانی میں 80 سے زائد قومی و ملٹی نیشنل کمپنیاں کام کر رہی ہیں، مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ان صنعتوں میں مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع نہ ہونے کے برابر ہیں۔ فیکٹریوں میں سی وی جمع کرانے کے باوجود مایوسی کے سوا کچھ حاصل نہیں ہو رہا، جبکہ سندھ، کراچی اور پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیے روزگار کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ مقامی نوجوانوں نے اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ حب کی صنعتوں کو مقامی نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا پابند بنایا جائے تاکہ وہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں۔ ساتھ ہی سرکاری محکموں میں سفارش کلچر کا خاتمہ کر کے محنتی اور قابل نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں۔

مکران میں رات کے سفر پر پابندی، کاروبار متاثر، مسافر اذیت کا شکار

بسوں کو چیک پوسٹوں پر بلاجواز گھنٹوں تلاشی کے نام پر روکا جاتا ہے جس سے خوف اور مصائب کا سامنا ہے، ٹرانسپورٹرز

گوادر کے ٹرانسپورٹرز کی ہدایت الرحمن بلوچ سے گفتگو، ناانصافی کے خلاف ٹرانسپورٹرز اور عوام کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں، رکن اسمبلی

گوادر (پ ر) گوادر کے بس ٹرانسپورٹروں نے ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں رات کے اوقات میں سفری پابندیوں اور مختلف چیک پوسٹوں پر بے جا چیکنگ، مسافروں کو درپیش مشکلات اور تذلیل کے مسائل پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران ٹرانسپورٹروں نے شکایت کی کہ کوئٹہ اور ملک کے دیگر شہروں میں مسافر بردار بسیں رات کے اوقات میں بلا رکاوٹ سفر کر سکتی ہیں، جبکہ صرف مکران کے

بقیہ نمبر 73 صفحہ 5 پر

روٹس پر ایسی پابندیاں عائد ہیں۔ ان پابندیوں کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹروں کا کاروبار شدید متاثر ہو رہا ہے بلکہ مسافر بھی سخت اذیت اور مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مختلف چیک پوسٹوں پر بسوں کو گھنٹوں تک چیکنگ کے نام پر روکا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں مسافروں کو شدید ذہنی دباؤ، خوف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمان نے ٹرانسپورٹروں کو یقین دلایا کہ وہ اس مسئلے پر ان کی آواز بنیں گے، میں یہ مسئلہ کئی بار بلوچستان اسمبلی میں اٹھا چکا ہوں، سڑکوں پر مسافروں کے ساتھ احتجاج بھی کر چکے ہیں اور آئندہ بھی اس ناانصافی کے خلاف ٹرانسپورٹروں اور عوام کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس مسئلے کو اسمبلی سمیت ہر متعلقہ فورم پر پوری قوت کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC
CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B

QUETTA Friday January 30, 2026 / Shaban-ul-Muazzam 10, 1447

CM announces landmark development package for Koh-e-Suleman Division

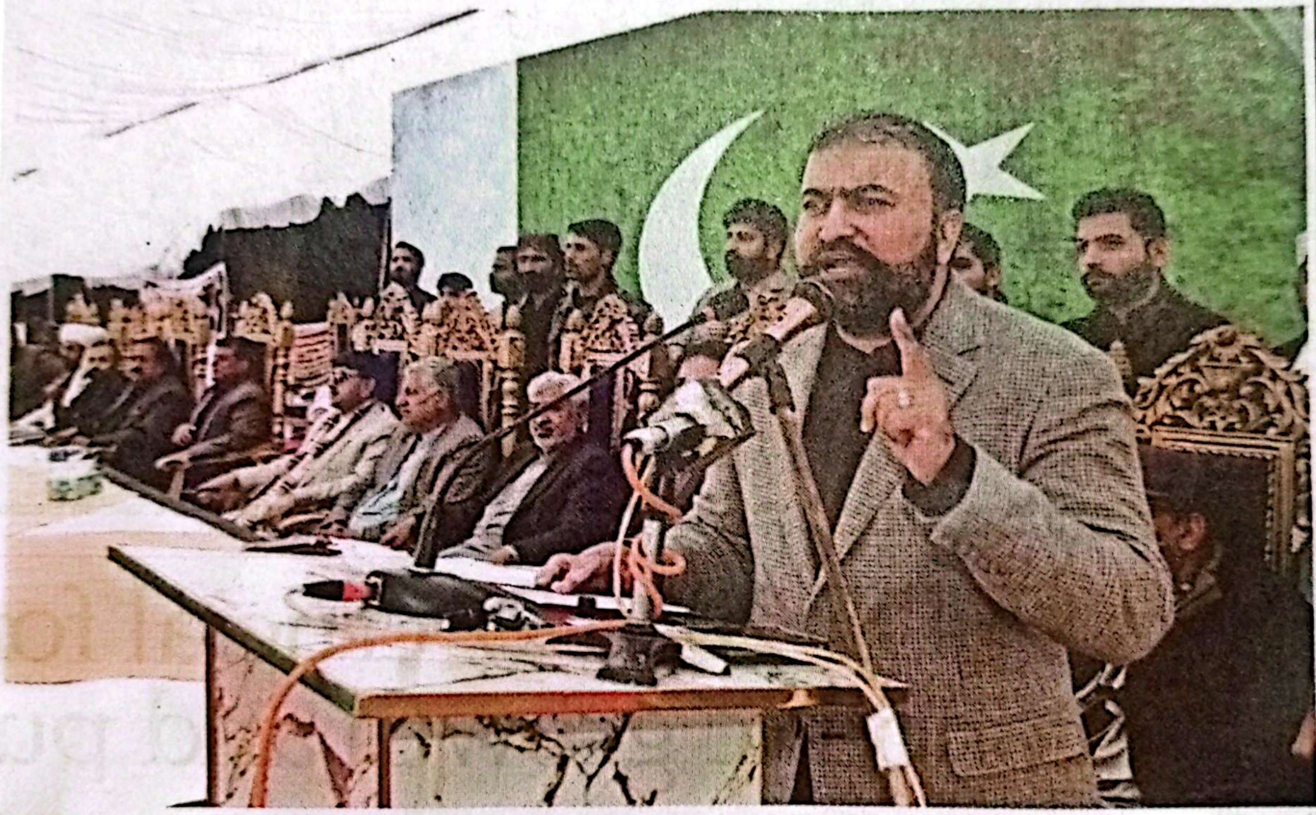

Quetta's rain drains choked by heavy garbage: Commissioner

senior leadership from across the provincial administration and was attended by Additional Chief Secretary

Livestock Department, Higher Education and Colleges Department and other relevant institutions also partici-

balanced and inclusive growth across both urban and rural areas. Participants discussed the need to prioritize projects

While addressing ticipants, Chief S Shakeel Qadir Kha that PSDP 2026 27

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH
Balochistan Express
30 JAN 2026 Quetta

CM announces development package for newly formed Koh-e-Suleman division

RAKHNI: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has announced a comprehensive development package for the newly established Koh-e-Suleman Division, pledging that its creation will not remain symbolic but will be accompanied by the provision of basic facilities and infrastructure to ensure long-overdue progress in the region.

Addressing a large public gathering in Rakhni, declared as the divisional headquarters, Sarfraz Bugti said the region had remained neglected for centuries and the government was now fully committed to taking responsibility for its development.

"The mountains of Koh-e-Suleman are not just a geographical landmark as it represent the history, honor, and homeland of brave tribes," Sarfraz Bugti remarked, calling the division's creation a major step toward ending backwardness and ensuring good governance.

Expressing satisfaction over Rakhni's elevation from a union council to a divisional headquarters, the chief minister announced several key development initiatives. These include the establishment of a 50-bed hospital, completion of a residential college, completion of the Naharkot Dam, granting Rakhni the status of a municipal committee, immediate commencement of work on the Rakhni Model Bazaar, establishment of a Rakhni Press Club, launch of a housing scheme, and renaming the municipal committee as Municipal Committee Dera Khetran.

He emphasized that the purpose of establishing a divisional headquarters was to accelerate development and improve service delivery for the people. "The districts of this division are bound together like brothers, and just as Koh-e-Suleman stands tall, so do the people of this region," he remarked.

The Chief Minister strongly criticized attempts to push Baloch youth into what he termed a "futile conflict", warning of conspiracies aimed at alienating them from the state.

"Baloch and Pakistan are inseparable, and our survival and prosperity lie together," he said, urging youth to focus on character, education, and hard work rather than slogans.

Sarfraz Bugti assured the public that every commitment made would be fulfilled, stressing that resentment against the state is unacceptable despite governance challenges.

The rally was attended by large numbers from the Khetran, Bugti, Zarkoon, Buzdar, Gharshin, and Leghari tribes, along with political leaders including MPAs Zark Khan Mandokhail and Haji Ali Madad Jattak, PPP leader Mir Baz Muhammad Khetran, former minister Naseebullah Marri, National Party leader Abdul Karim Khetran, District Chairman Dera Bugti Wadera Ghulam Nabi Shambani, District Chairman Kohlu Mir Nisar Ahmed Marri, and Sami Khan Zarkoon.-APP

Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti Chief Minister Balochistan Sarfraz Bugti addressing a public gathering in Rakhni on the occasion of the creation of Koh-e-Suleman Division and the elevation of Rakhni as its divisional headquarters.

CLIPPING SERVICE

IRECTORATE
ERAL OF PUBLIC
ONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Dated 30 JAN 2026 Page No. 20

کوئٹہ میں امن وامان کی بحالی، وزیراعلیٰ کا وژن اور اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں کی جارہی ہیں حکومت کی موثر حکمتِ عملی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بہترین کارکردگی کے باعث کوئٹہ شہر میں امن وامان کی صورتحال اور جرائم کی شرح میں 70 فیصد تک کمی آئی ہے۔ شہر میں جرائم کی شرح میں کمی اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے گئے اقدامات درست سمت میں گامزن ہیں۔ وزیراعلیٰ صاحب نے انتہائی اہم اور عوامی نوعیت کے مسئلے کے حوالے سے اظہار خیال کیا ہے دراصل کوئٹہ طویل عرصے تک امن وامان کے مسائل، دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، چوری ڈکیتی اور دیگر جرائم کی وجہ سے خبروں کی زینت بنتا رہا ہے۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ماضی میں نہ صرف جرائم پیشہ عناصر نے شہریوں کا سکون چھینا بلکہ ریاستی رٹ کو بھی چیلنج کرنے کی کوشش کی گئی۔ تاہم حالیہ دنوں میں صوبائی حکومت، انتظامیہ اور بالخصوص قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مؤثر حکمتِ عملی کے نتیجے میں کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آرہی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت نے دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اختیار کر کے ایک واضح پیغام دیا ہے کہ بلوچستان میں قانون شکنی، بدامنی اور شہریوں کے جان و مال سے کھیلنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس پر بلا امتیاز عملدرآمد کیا جارہا ہے، جس سے عوام کا اعتماد بحال ہوا ہے۔ گزشتہ دو ماہ کے دوران جرائم کی شرح میں 70 فیصد کمی اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت کے اقدامات درست سمت میں ہیں اور ان کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ امن وامان کی بہتری کسی ایک ادارے کی کوشش کا نتیجہ نہیں ہوتی بلکہ یہ مربوط حکمتِ عملی، سیاسی عزم اور ادارہ جاتی ہم آہنگی کا ثمر ہوتی ہے۔ بلوچستان حکومت نے انتظامیہ، پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کر کے جرائم کے خلاف منظم کارروائیاں کیں۔ وزیراعلیٰ کے مطابق بلوچستان پولیس دہشت گردی اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہراول دستے کا کردار ادا کر رہی ہے، جو بلاشبہ پولیس فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کا اعتراف ہے۔ پولیس اہلکاروں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے شب و روز محنت کی، جس کے نتیجے میں کوئٹہ کا امن بحال ہونا شروع ہوا۔ حکومت کی جانب سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ دینا بھی ایک قابلِ تحسین اقدام ہے۔ [illegible]

دوبارہ فعالیت نے نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا ہے۔ جدید کیمروں کی مدد سے نہ صرف جرائم کی بروقت نشاندہی ممکن ہوئی بلکہ مجرموں کی گرفتاری میں بھی نمایاں سہولت ملی۔ دنیا بھر میں یہ تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے بغیر شہری امن کا قیام ممکن نہیں، اور بلوچستان حکومت نے اس حقیقت کو سمجھتے ہوئے عملی اقدامات کیے ہیں۔ یہ امر بھی خوش آئند ہے کہ صوبائی حکومت نے امن وامان کی بہتری کو وقتی کامیابی کے بجائے پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا یہ کہنا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام تک قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مکمل سرپرستی جاری رکھی جائے گی، ایک مضبوط سیاسی ارادے کی عکاسی کرتا ہے۔ ماضی میں اکثر یہ دیکھا گیا کہ وقتی کارروائیوں کے بعد حالات دوبارہ خراب ہو جاتے تھے، مگر موجودہ حکومت کی حکمتِ عملی بتدریج اور مستقل بنیادوں پر امن کو فروغ دینے کی ہے۔ کوئٹہ میں جرائم کی شرح میں کمی کے مثبت اثرات نہ صرف شہری زندگی میں سکون کی صورت میں ظاہر ہو رہے ہیں بلکہ معاشی سرگرمیوں میں بھی بہتری آرہی ہے۔ جب امن ہوتا ہے تو سرمایہ کاری بڑھتی ہے، کاروبار پھلتے پھولتے ہیں اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ امن و امان کی بہتر صورتحال سے عوام کا اعتماد بحال ہوتا ہے اور وہ بلاخوف وخطر اپنی روزمرہ سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ یہ سب کچھ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مشترکہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بلوچستان جیسے صوبے میں امن کا قیام ایک بڑا چیلنج رہا ہے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ انہوں نے محدود وسائل کے باوجود بہترین نتائج حاصل کیے ہیں۔ پولیس، ایف سی، لیویز اور دیگر سیکیورٹی اداروں نے نہ صرف جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں کیں بلکہ عوام کے ساتھ اپنا تعلق بھی مضبوط کیا۔ عوامی تعاون کے بغیر امن کا قیام ممکن نہیں، اور حالیہ کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ عوام اور ادارے ایک صفحے پر آچکے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بیان دراصل امید، اعتماد اور استحکام کی نوید ہے۔ یہ بیان اس بات کا اظہار ہے کہ حکومت نہ صرف مسائل سے آگاہ ہے بلکہ ان کے حل کے لئے سنجیدہ اور پرعزم بھی ہے۔ کوئٹہ میں جرائم کی شرح میں نمایاں کمی ایک سنگِ میل ہے، تاہم اس کامیابی کو برقرار رکھنے کے لئے مسلسل محنت، نگرانی اور عوامی شمولیت ناگزیر ہے۔ زیرو ٹالرنس پالیسی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال، پولیس کی پیشہ ورانہ مہارت اور سیاسی قیادت کا مضبوط عزم وہ عوامل ہیں جنہوں نے اس کامیابی کو ممکن بنایا۔ اگر یہی تسلسل اور سنجیدگی برقرار رہی تو وہ دن دور نہیں جب کوئٹہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لئے امن، استحکام اور ترقی کی علامت بن جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6 Dated 30 JAN 2026 Page No. 01

کھیل کے میدان دوبارہ آباد ہو رہے ہیں!

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ میر سرفراز بگٹی نے جب سے وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالا ہے وہ صوبے میں کھیلوں کے فروغ کے لیے احسن اقدامات کر رہے ہیں۔انہوں نے اپنے دور حکومت میں کھیلوں کے باقاعدہ ٹورنامنٹس کرار ہے ہیں جو کہ ایک عرصے سے نہیں ہوئے تھے۔وزیراعلیٰ بلوچستان کی کھیلوں میں خصوصی دلچسپی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پچھلے دنوں انہوں نے ایک نمائشی کرکٹ میچ کا انعقاد کیا جس میں وہ خود بھی کھیلے اوران میں ایک اچھا سکور بھی کیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ کھیل کے میدان ایک بار پھر آباد ہو رہے ہیں۔نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کا نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔صوبے میں فعال سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ خوش آئند امر ہے۔63 فٹبالرز کی بین الاقوامی معیار کی تربیت کے لیے 6 رکنی غیر ملکی کوچنگ ٹیم کوئٹہ پہنچ گئی ہے۔جو جدید اور پروفیشنل خطوط پر تربیت سیشنز کا انعقاد کریگی۔نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اور کھیلوں کے فروغ کے ذریعے ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا صوبائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔کوئٹہ پہنچنے والی کوچنگ ٹیم میں 12 خواتین کھلاڑیوں کی شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت کھیلوں کے میدان میں بھی خواتین کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔غیر ملکی کوچز کی نگرانی میں ہونیوالی یہ جدید ٹریننگ نہ صرف فٹبالر کی فنی صلاحیتوں میں اضافہ کریگی بلکہ ان کے حوصلے،اعتماد اور پیشہ ورانہ مہارتوں کو بھی نئی بلندیوں تک لے جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کھیلوں کے میدان ایک بار پھر آباد ہونے سے متعلق بیان قابل تعریف اور اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ صوبے میں کھیلوں کا فروغ ان کا وژن ہے جسے وہ ہر صورت پورا کرنا چاہتے ہیں۔ان کی ہدایات پر اس سلسلے میں صوبائی مشیر کھیل،ڈی جی کھیل اور دیگر حکام بھی سرگرم ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated 30 JAN 2026 Page No 22

بلوچستان میں آٹا اور چینی کا بحران۔۔۔۔

بلوچستان میں آٹا اور چینی کی بڑھتی قیمتیں اور دستیابی کا بحران سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ صوبے میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 2900 سے 3000 روپے میں فروخت ہو رہا ہے جبکہ چینی مارکیٹ سے تقریباً غائب ہو کر بلیک میں ایک پارسل 9800 سے 10000 روپے تک فروخت ہونے لگا ہے۔ یہ صورتحال محض قیمتوں میں اضافے کا معاملہ نہیں بلکہ حکومتی کمزوری، انتظامی غفلت اور منافع خور مافیا کی کھلی کارستانی کا واضح ثبوت ہے۔ بلوچستان پہلے ہی معاشی طور پر ملک کا پسماندہ ترین صوبہ ہے جہاں بڑی آبادی غربت کی لکیر کے قریب یا اس سے نیچے زندگی گزار رہی ہے۔ ایسے میں آٹا اور چینی جیسی بنیادی غذائی اشیاء کا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو جانا ایک سنگین سماجی مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ مہنگائی نے مزدور، سرکاری ملازم اور متوسط طبقے کو یکساں طور پر متاثر کیا ہے اور دو وقت کی روٹی بھی ایک چیلنج بنتی جا رہی ہے۔ سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ چینی کا مارکیٹ سے غائب ہونا ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کی واضح علامت ہے۔ اگر چینی وافر مقدار میں موجود ہے تو اسے دانستہ طور پر چھپا کر مہنگے داموں فروخت کیا جا رہا ہے، اور اگر قلت ہے تو حکومت کی پیشگی منصوبہ بندی کہاں تھی؟ دونوں صورتوں میں ناکامی کا ذمہ دار حکومتی مشینری ہی ٹھہرتی ہے۔ پرائس کنٹرول کمیٹیاں، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے یا تو غیر مؤثر ہو چکے ہیں یا جان بوجھ کر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ مہنگائی مافیا بلا خوف و خطر عوام کا استحصال کر رہی ہے جبکہ حکومت کے دعوے صرف پریس ریلیز تک محدود نظر آتے ہیں۔ عملی اقدامات، سخت نگرانی اور فوری کارروائی کا فقدان عوامی بے چینی میں مسلسل اضافہ کر رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ صوبائی حکومت فوری طور پر آٹا اور چینی کی سپلائی چین کو بحال کرے، ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف بلا امتیاز کریک ڈاؤن کیا جائے اور قیمتوں پر مؤثر کنٹرول یقینی بنایا جائے۔ ساتھ ہی غریب اور مستحق طبقے کے لیے سبسڈی اور سرکاری نرخوں پر دستیابی کو یقینی بنانا بھی ناگزیر ہے۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آٹا اور چینی کی مہنگائی کوئی عالمی مسئلہ نہیں بلکہ خالصتاً انتظامی ناکامی کا نتیجہ ہے۔ اگر حکومت عوام کو بنیادی خوراک فراہم کرنے میں ناکام رہے تو اعتماد کا بحران مزید گہرا ہوگا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ دعوؤں کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں، ورنہ عوام کا صبر کسی بھی وقت جواب دے سکتا ہے۔ مہنگائی کی ایک بڑی وجہ انتظامی ناکامی اور منافع خور مافیا کا بے لگام ہونا ہے۔ ذخیرہ اندوزی، بلیک مارکیٹنگ اور قیمتوں میں من مانی اضافے کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث عام آدمی کھلے عام لٹا جا رہا ہے۔ پرائس کنٹرول کمیٹیاں اور ضلعی انتظامیہ یا تو غیر فعال ہیں یا صرف کاغذی کارروائی تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت اشیائے ضروریہ کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائے، ذخیرہ اندوزوں اور ناجائز منافع خوروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرے، اور غریب طبقے کو حقیقی ریلیف فراہم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 Dated 30 JAN 2026 Page No. 29

Mach Jail and BGA

The heavy-handed response of the Balochistan government to the peaceful demonstrations of the Balochistan Grand Alliance (BGA) marks a troubling departure from democratic norms. Reports that arrested leaders and workers have been shifted to the historical Mach Jail, a facility known more for its harsh conditions than for housing civil servants send a chilling message to the province's workforce. With arrests continuing across various districts, the provincial administration seems to have opted for a policy of coercion rather than the necessary path of conciliation.

The crux of the unrest lies in the demand for the Disparity Reduction Allowance (DRA), a legitimate grievance that has seen government employees, particularly from the academia, take to the streets. After the announcement of the last provincial budget, the government under the banner of BGA started a peaceful protest when the government did not accept their demands. The government created a committee but it remained ineffective to play a role. These are the individuals responsible for educating the next generation and keeping the machinery of the state running. To treat them as common criminals by detaining them in the high-security Mach Jail during the peak of a freezing winter is not only strategically flawed but fundamentally inhumane. Such measures do little to solve the underlying fiscal and administrative disputes; instead, they deepen the sense of alienation and bitterness among those the state relies upon.

Political parties across the spectrum have rightly denounced this crackdown, demanding the immediate release of all detained employees. Their suggestion is clear and sensible: the issue of the DRA must be addressed through an amicable dialogue. The government's argument regarding financial constraints, while perhaps valid in a vacuum, loses its moral weight when it is used to justify the use of force against its own employees. If other provinces and the federal government have found ways to bridge these salary gaps, Balochistan cannot remain an outlier through the use of the baton and the prison cell.

It is high time for the provincial leadership to rethink its current trajectory. Governance is best performed through empathy and engagement, not through the systemic silencing of voices. The government must demonstrate kindness toward its employees by bringing them back from the cold of Mach to the warmth of the negotiating table. Addressing grievances with sincerity is the only way to restore normalcy and ensure that the administrative backbone of the province remains intact and motivated.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6   Dated 30 JAN 2026   Page No. 23

بلوچستان میں امن وامان: حکومتی اقدامات، مؤثر حکمتِ عملی کے ثمرات

تحریر:۔ خلیل احمد

بلوچستان خصوصاً صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ایک طویل عرصے تک بدامنی، جرائم اور عدم استحکام کی علامت سمجھا جاتا رہا ہے۔ ٹارگٹ کلنگ، اسٹریٹ کرائم، اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم نے نہ صرف عوام کی زندگی اجیرن بنائے رکھی بلکہ ریاستی رٹ کو بھی چیلنج کیا۔ تاہم حالیہ مہینوں میں کوئٹہ اور بلوچستان کے دیگر اضلاع میں جو نمایاں تبدیلی دیکھنے میں آئی ہے، وہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اگر نیت صاف، قیادت مضبوط اور ادارے متحرک ہوں تو حالات کو بہتر بنانا ناممکن نہیں۔

آج یہی کوئٹہ، جہاں کبھی خوف کا سایہ ہر گلی کوچے پر چھایا رہتا تھا، وہاں جرائم کی شرح میں تقریباً ستر فیصد تک کمی آنا ایک بڑی کامیابی ہے۔ یہ کمی کسی ایک اقدام کا نتیجہ نہیں بلکہ مربوط حکمتِ عملی، مؤثر پولیسنگ، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور صوبائی حکومت کی سنجیدہ توجہ کا ثمر ہے۔

کوئٹہ میں امن وامان کی بہتری میں کوئٹہ سیف سٹی پراجیکٹ کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ اس منصوبے کے تحت نصب کیے گئے نوے فیصد سے زائد کیمرے فعال ہو چکے ہیں، جو شہر کے حساس علاقوں، مرکزی شاہراہوں اور عوامی مقامات کی 24 گھنٹے نگرانی کر رہے ہیں۔ ان کیمروں کی بدولت نہ صرف جرائم کی فوری نشاندہی ممکن ہوئی ہے بلکہ جرائم پیشہ عناصر میں خوف بھی پیدا ہوا ہے، جس کا براہِ راست فائدہ شہریوں کو ملا ہے۔ پولیس کے لیے شواہد اکٹھے کرنا آسان ہوا، ردِعمل کا وقت کم ہوا اور مجموعی طور پر قانون نافذ کرنے کی صلاحیت میں واضح بہتری آئی۔

یہ تمام اقدامات وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی توجہ اور واضح وژن کے بغیر ممکن نہیں تھے۔ وزیراعلیٰ نے اقتدار سنبھالتے ہی امن وامان کو اپنی ترجیحات میں سرفہرست رکھا اور پولیس، لیویز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واضح پیغام دیا کہ اب کارکردگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ اسی نتیجہ خیز پالیسی کا اثر ہے کہ آج نہ صرف کوئٹہ بلکہ بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی امن وامان کی صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔

صوبے کے پسماندہ اضلاع میں اصلاحات کا ایک اہم اور قابلِ تعریف پہلو نصیرآباد میں خواتین پولیس اہلکاروں کو اہم عہدوں پر تعینات کرنا ہے۔ یہ اقدام نہ صرف صنفی برابری کی جانب عملی پیش رفت ہے بلکہ اس سے پولیسنگ کے نظام میں نرمی، حساسیت اور عوام دوست رویے کو فروغ ملا ہے۔ خواتین افسران کی تعیناتی سے خاص طور پر خواتین اور بچوں سے متعلق کیسز میں اعتماد بحال ہوا ہے اور عوام کا پولیس پر بھروسہ بڑھا ہے، جو کسی بھی معاشرے میں امن کے قیام کے لیے بنیادی شرط ہے۔

امن وامان کے ساتھ ساتھ گورننس میں بہتری بھی کسی ایک محکمے تک محدود نہیں۔ اسی تناظر میں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے چیئرمین کی حیثیت سے جسٹس (ر) دشو ناتھ کوہلی کی دوبارہ تعیناتی ایک نہایت اہم اور دانشمندانہ فیصلہ قرار دی جا رہی ہے۔ وہ اس سے قبل بھی پانچ سال تک اس منصب پر فائز رہے اور ان کا دور شفافیت، دیانتداری اور میرٹ کی روشن مثال سمجھا جاتا ہے۔ ان کے دور میں کمیشن کے ذریعے ایسے قابل، محنتی اور پروفیشنل افسران سامنے آئے جنہوں نے بعد ازاں صوبے کے مختلف محکموں میں نمایاں خدمات انجام دیں۔

ان کی دوبارہ تعیناتی اس بات کا ثبوت ہے کہ موجودہ حکومت محض دعوؤں پر نہیں بلکہ عملی اصلاحات پر یقین رکھتی ہے۔ ایک مضبوط، غیر جانبدار اور شفاف پبلک سروس کمیشن ہی وہ بنیاد فراہم کرتا ہے جس پر اچھی گورننس کی عمارت کھڑی کی جا سکتی ہے۔ قابل افسران کی تقرری سے نہ صرف ادارے مضبوط ہوتے ہیں بلکہ عوامی مسائل کے حل میں بھی رفتار آتی ہے، جس کا اثر براہِ راست امن وامان اور ترقی پر پڑتا ہے۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ کوئٹہ اور بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کوئی اتفاقی عمل نہیں بلکہ حکومتی سنجیدگی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت، پولیس و اداروں کی مؤثر کارکردگی اور شفاف گورننس کی جانب اٹھائے گئے ٹھوس اقدامات کا نتیجہ ہے۔ اگر یہی تسلسل برقرار رہا، سیاسی عزم کمزور نہ پڑا اور میرٹ و شفافیت کو ترجیح دی جاتی رہی تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان کو نہ صرف امن بلکہ ترقی اور خوشحالی کی مثال کے طور پر دیکھا جائے گا۔ عوام کی امیدیں جاگ چکی ہیں، اب ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ یہ اعتماد ٹوٹنے نہ پائے۔

بلوچستان: دانش اسکولز یا تعلیمی انقلاب ضروری؟

بایزید خان خروٹی
☆☆☆

8 جنوری 2026ء کو وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کوئٹہ میں ڈیرہ بگٹی، سبی، قلعہ سیف اللہ، ژوب، اور صحبت پور/موسیٰ خیل میں پانچ دانش اسکولز کا سنگِ بنیاد رکھا۔ بعد ازاں چاغی اور واشک میں مزید دو کا اعلان ہوا۔ تقریباً 24 ارب روپے کی لاگت سے یہ بورڈنگ اسکولز مارچ 2027ء سے فعال ہونے کا عندیہ دیا گیا ہے۔ یہ اسکولز پسماندہ علاقوں کے ذہین اور مستحق بچوں کو معیاری تعلیم کے ساتھ مفت رہائش، کھانا، طبی سہولیات اور دیگر بنیادی ضروریات فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں۔ یہ اقدام بلاشبہ خوش آئند ہے۔ بلوچستان جیسے رقبے میں وسیع مگر آبادی کے لحاظ سے کم گنجان اور تعلیمی اعتبار سے انتہائی پسماندہ صوبے میں معیاری تعلیم تک رسائی ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ یہ اسکولز ہزاروں بچوں کے لیے روشنی کی کرن بن سکتے ہیں۔ مگر اصل سوال یہ ہے کیا یہ منصوبہ صرف شاندار عمارتوں تک محدود رہے گا، یا واقعی تعلیمی انقلاب کا باعث بنے گا؟ بلوچستان میں تعلیم کے منصوبوں کا المیہ یہی رہا ہے کہ ہم عمارتوں کو ترجیح دیتے ہیں، مگر انسانی وسائل، نصاب کی مطابقت، مسلسل سپورٹ اور پائیداری کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ بلوچستان میں سالانہ اسکول میں فی بچہ 77419 روپے سالانہ جو کے اکثر فرضی ناموں پر خرچ کررہا ہے جبکہ اس کے مقابلے میں پنجاب آدھی رقم بھی کم 31961 حاضر بچے پر خرچ کررہا ہے۔ اگر مستقل، تربیت یافتہ اور پرعزم اساتذہ نہ ہوں، طلبہ کو مناسب غذائی، طبی اور نفسیاتی سپورٹ نہ ملے، تو یہ اسکولز بھی وقت کے ساتھ شوپیس بن کر رہ جائیں گے۔ چند سو بچوں کو فائدہ پہنچے گا، جبکہ لاکھوں بچے اب بھی اسکول سے باہر رہیں گے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پنجاب سے بھی بڑا ہے، مگر صرف 7-8 دانش اسکولز سے پورے صوبے میں تعلیمی تبدیلی ممکن نہیں۔ اگر باقی اضلاع کو نظرانداز کیا گیا تو احساس محرومی مزید گہرا ہو گا۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق صوبے میں تقریباً 2 8 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جبکہ ہزاروں اسکول غیر فعال یا گھوسٹ ہیں۔ رپورٹس میں 3694 غیر فعال سکولز کا ذکر ہے۔ وسائل کو بکھیرنے کے بجائے ایک جامع، پائیدار اور مرکزیت والا ماڈل زیادہ موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ تجویز یہ ہے کہ 24 ارب روپے کی یہ خطیر رقم ایک منتخب، موسم کے لحاظ سے موزوں اور رسائی میں بہتر مقام (جیسے پشین، سرانان، الٹوزئی اجرم، کوئٹہ کے قریب مناسب جگہ، جہاں بڑی اراضی دستیاب ہیں، پر بلوچستان ایجوکیشن سٹی بنانے میں لگائی جائے۔ یہ محض ایک اسکول یا چند عمارتیں نہ ہوں بلکہ ایک مکمل تعلیمی ایکو سسٹم ہو بہترین سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کا مجموعہ۔ ملک کے نامور اداروں (NUST, LUMS، آغا خان یونیورسٹی وغیرہ) کو اشتراک اور شراکت کی دعوت دی جائے۔ پورے ملک سے بہترین اساتذہ اور عملہ کو راغب کرنے کے لیے شاندار رہائشی سہولیات جیسے جدید گھر، ان کے بچوں کے لیے معیاری اسکول، ہسپتال، کھیلوں کے میدان، تفریحی مراکز ہوں تاکہ لاہور یا اسلام آباد کا استاد یہاں آنے پر خاندان کے مستقبل کا خوف نہ محسوس کرے بنیادی سہولیات دہلیز پر میسر ہوں صوبے بھر سے طلبہ و طالبات کی آمد و رفت کے لیے مستقل سرکاری بس سروس شروع کی جائے۔ بڑے ہسپتالوں کو مدعو کر کے میڈیکل فیکلٹی قائم کی جائے، جہاں میڈیکل طلبہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ صوبے بھر کے مریضوں کا علاج بھی کریں۔ موجودہ اداروں بلوچستان یونیورسٹی، بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، بولان میڈیکل کالج، لورالائی میڈیکل، جھالاوان میڈیکل، تربت میڈیکل، ڈگری کالجز، سائنس کالجز وغیرہ کو یہاں منتقل کر کے ایک مربوط نظام بنایا جائے۔ اب کوئٹہ میں بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (بولان میڈیکل یونیورسٹی) اربوں روپے کی لاگت سے نئی عمارت (کیمپس) بنائی جارہی ہے، جس کی صرف زمین 5 ارب روپے میں خریدی گئی ہے اسے بھی اس ایجوکیشن سٹی میں منتقل کر دیا جائے تاکہ تمام طبی تعلیم ایک ہی چھت تلے مربوط ہو جائے اور وسائل کا بہترین استعمال ممکن ہو۔ اس ماڈل سے نہ صرف دانش اسکولز بلکہ پورا تعلیمی نظام مستحکم ہوگا۔ اساتذہ کی کمی کا مسئلہ حل ہو جائے گا، کیونکہ ایک جگہ پر تمام سہولیات دستیاب ہوں گی تو پنجاب، خیبر پختونخوا یا دیگر علاقوں سے اچھے ٹیچرز آنے پر آمادہ ہوں گے۔ واشک، چاغی جیسے دور دراز علاقوں میں اسمگلنگ اور غیر مستحکم ماحول میں شہری زندگی چھوڑ کر استاد کیسے آئیں گے؟ جن اضلاع کا اپنا اشیاء خورد و نوش کا دارومدار ایران پر ہے، وہاں بہترین تعلیم ممکن نہیں۔ مرکزی ایجوکیشن سٹی ہی جامع حل ہے۔ یہ کام مشکل ضرور ہے، مگر ناممکن نہیں۔ سابق وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے ایک بار انکشاف کیا تھا کہ بلوچستان میں ہزاروں بوگس یا کاغذی اسکولز موجود ہیں جو صرف فنڈز کھا جاتے ہیں۔ اس لیے وسائل کو بکھیرنے کے بجائے ایک مضبوط بنیاد پر کام کریں۔ دانش اسکولز امید کی کرن ضرور ہیں، مگر انہیں شوپیس نہ بننے دیں۔ اگر بلوچستان ایجوکیشن سٹی کا ماڈل اپنایا گیا تو بلوچستان کا بچہ نہ صرف ڈاکٹر، انجینئر یا لیڈر بن سکتا ہے بلکہ پورا صوبہ تعلیمی پسماندگی سے نکل سکتا ہے۔ وقت ہے کہ وعدوں سے آگے بڑھ کر ایک مکمل نظام تعمیر کیا جائے نہ کہ صرف عمارتیں۔ یہ تبدیلی نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کیلئے ایک روشن مثال بن سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Pallet No. 6 Dated 30 JAN 2026

سرد موسم اور حکومتی اقدامات

تحریر:۔عنایت الرحمان

اس بار موسم نے ایک مرتبہ پھر ماضی کے اوراق پلٹ دیے۔ دیکھتے ہی دیکھتے رت بدلی، بارش اور برف باری نے جل تھل مچا دیا۔ موسموں کے بدلتے تیوروں کا سامنا تو انسان ازل سے کرتا آ رہا ہے، اور آج بھی چاہے ترقی یافتہ ممالک ہوں، ترقی پذیر یا پسماندہ، سب ہی موسمی تغیرات کی زد میں نظر آتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ بلوچستان کی آب و ہوا کچھ ایسی ہے کہ یہاں زخم جلد مندمل ہو جاتے ہیں، مگر یہ بھی سچ ہے کہ اپنوں کے لگائے زخم دیر تک ہرے رہتے ہیں۔ اس میں کتنی حقیقت ہے، یہ اہلِ ماضی و حال بہتر جانتے ہیں۔ زخموں کی بات چلی ہے تو گزشتہ دنوں کا سانحہ گل پلازہ بھی کچھ ایسے ہی کچو کے لگا گیا ہے جو برسوں تازہ رہیں گے۔ گل پلازہ، گلوں میں لگی آگ سے خاکستر ہو گیا۔ اگرچہ یہ گل مصنوعی تھے، مگر اس سانحے میں قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں۔ اس سانحے کی بازگشت ابھی مدہم بھی نہ ہوئی تھی کہ کوئٹہ میں ایک اور پلازہ آگ کی نذر ہو گیا۔ دونوں واقعات میں اربوں روپے کا مالی نقصان ہوا، کئی خواب بکھر گئے اور کئی گھر اجڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ تمام مرحومین پر رحم فرمائے۔ بات اگر پھر موسم کی کی جائے تو کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں ہونے والی برف باری نے زمین کو سفید چادر اوڑھا دی۔ دو تین دن کی مسلسل بارش اور برف باری کے باعث رابطہ سڑکیں منقطع ہو گئیں، حرارت مہیا کرنے والے ذرائع ماند پڑ گئے اور لوگ ٹھٹھر کر گھروں تک محدود ہو گئے۔ جن کے پاس وسائل تھے وہ موسم کا لطف اٹھانے نکل کھڑے ہوئے اور سوشل میڈیا پر ہر طرف جشن کا سماں نظر آیا، مگر دوسری جانب صوبائی حکومت اور متعلقہ ادارے مکمل طور پر الرٹ رہے۔ حکومتِ بلوچستان کی جانب سے بروقت الرٹس جاری کیے گئے اور صوبے بھر کی ضلعی انتظامیہ کو چوکس کر دیا گیا تاکہ دور دراز اور برف سے متاثرہ علاقوں کے عوام کے لیے ممکنہ حد تک آسانیاں پیدا کی جا سکیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے صورتحال کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے اس موسمی تبدیلی کو محض قدرتی منظرنامہ نہیں بلکہ انسانی جانوں کے تحفظ کا سنجیدہ مرحلہ قرار دیا، جہاں ہر لمحہ اور ہر جان قیمتی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کی روشنی میں تمام ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ نے بھرپور انداز میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری رکھا، جس کی دن رات نگرانی کی جاتی رہی۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی بلوچستان کی کارکردگی بھی قابلِ تحسین رہی، جس نے بروقت اقدامات کرتے ہوئے صوبے کی اہم شاہراہوں کو زیادہ تر وقت قابلِ آمدورفت رکھا۔ وزیراعلیٰ اور چیف سیکرٹری کی خصوصی ہدایات پر ڈی جی پی ڈی ایم اے کی زیرِ نگرانی مشینری اور عملہ ہمہ وقت فیلڈ میں موجود رہا اور برف باری سے متاثرہ علاقوں میں سڑکوں کو محفوظ بنانے کا عمل مسلسل جاری رکھا گیا۔ زیارت میں شدید برف باری کے باعث سیاحوں کی بڑی تعداد مختلف مقامات پر پھنس گئی تھی، جنہیں ایف سی بلوچستان نارتھ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ریسکیو کیا اور محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ اسی طرح سڑکوں کی بحالی، پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکالنے اور سخت موسم کے باوجود امدادی سرگرمیاں بلاتعطل جاری رہیں۔ ایف سی کی جانب سے دور دراز علاقوں میں بچوں اور مریضوں کے لیے ضروری امداد اور ادویات کی فراہمی بھی یقینی بنائی گئی۔ شدید برف باری کے باعث توبہ اچکزئی کا راستہ بند ہو گیا تھا، جس سے مقامی آبادی اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ضلعی انتظامیہ چمن اور متعلقہ محکموں نے دو دن کی مسلسل کوششوں کے بعد بھاری مشینری کی مدد سے سڑک سے برف ہٹا کر راستہ بحال کیا۔ اسی طرح ضلعی انتظامیہ زیارت نے شدید برف باری اور منفی پندرہ ڈگری درجہ حرارت میں کوتل سڑی کے مقام پر پھنسی میت لے جانے والی ایمبولنس کو آدھی رات میں بحفاظت راستہ فراہم کیا۔ ایمبولنس کے ہمراہ خواتین اور بچے بھی محصور ہو گئے تھے، جنہیں کامیابی سے ریسکیو کیا گیا۔ صوبے بھر میں محکمہ صحت کے اسپتال بھی غیر معمولی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل طور پر الرٹ رہے۔ خوش آئند امر یہ ہے کہ بارشوں اور برف باری کا یہ سلسلہ اب اختتام پذیر ہو چکا ہے۔ اگرچہ چند مقامات پر قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی خبریں سامنے آئیں، تاہم مجموعی طور پر صورتحال قابو میں رہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی بھرپور نگرانی میں صوبے بھر کی ضلعی انتظامیہ اس پورے عمل کے دوران متحرک رہی اور عوامی مشکلات کے ازالے کے لیے بروقت اقدامات کرتی رہی، جو بلاشبہ قابلِ ستائش ہیں اور ایک ذمہ دار ریاستی نظم و نسق کی عکاسی کرتے ہیں۔

گوادر: صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ میر عبدالغفور ٹیچنگ ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کررہے ہیں

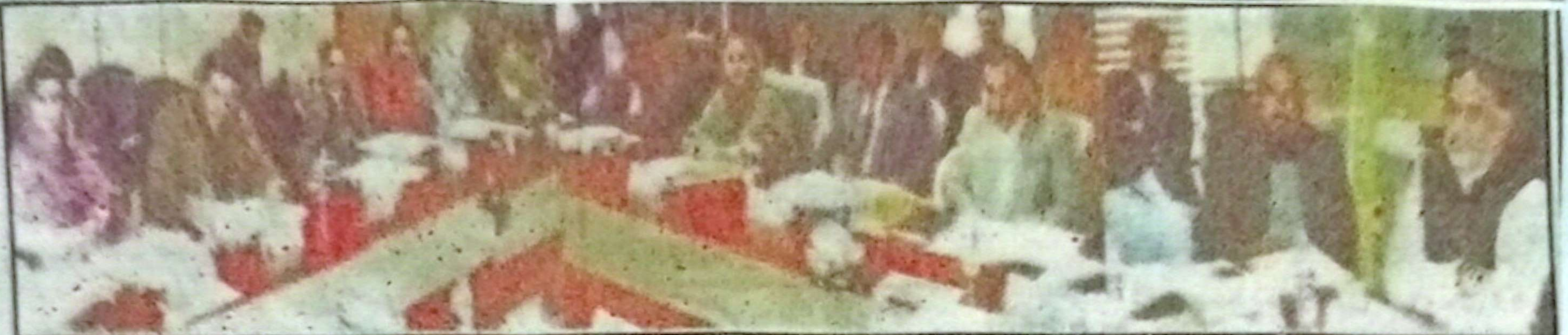

پارلیمانی سیکرٹری حاجی ولی محمد نورزئی عوامی انڈومنٹ فنڈ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CS CamScanner